روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

منگلوار
03 ستمبر 2024

TUESDAY
03-SEPTEMBER-2024

صفحہ 08 ٹیم کیلئے سنچری سکور کرنے پر خوش ہوں

صفحہ 08 ہماری کرکٹ اس وقت زوال کا شکار

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 190 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 190 ■ جلد: 14 ■

بعد دوپہر موسمی صورتحال میں پھر آئی تبدیلی

سرینگر سمیت شمال وجنوب میں بارشیں

بارشوں سے قبل تیز اور طوفانی آندھی اور ژالہ باری، کھیتوں اور میوہ باغات کے علاوہ گاڑیوں کو بھی نقصان

سرینگر/02 ستمبر//

محض ایک دن کے خشک موسم کے بعد سوموار کے بعد دوپہر موسمی صورتحال میں پھر تبدیلی آگئی۔ دوران شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں موسلادار بارشیں ہوئی۔ بارشوں کے ساتھ ساتھ شمال وجنوب...101

سنجوان جموں میں فوجی کیمپ پر ملی ٹنٹ حملہ، فوجی اہلکار ازجاں

حملے کے بعد جموں خطے میں الرٹ جاری، حملہ آوروں کی تلاش بڑے پیمانے پر جاری

سرینگر/02 ستمبر//

جموں کے سنجوان علاقے میں فوجی کیمپ پر ملی ٹنٹ حملے میں ایک فوجی اہلکار ازجاں ہوگیا ہے۔ ادھر کیمپ پر حملے کے بعد جموں خطے میں الرٹ جاری کیا گیا ہے اور حملہ آوروں کی تلاش بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے سنجوان علاقے میں اس وقت افراتفری کا ماحول پھیل گیا جب علاقے میں قائم فوجی کیمپ پر ملی ٹنٹوں نے حملہ کر کے فائرنگ کی۔ دفاعی ذرائع کے مطابق سوموار کی صبح ملی ٹنٹوں نے سنجوان فوجی بیس کیمپ پر حملہ کیا جس کے جواب میں فوجی اہلکاروں نے بھی جوابی فائرنگ کی اور گولیوں کے تبادلے میں ایک فوجی اہلکار زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ فائرنگ واقعہ کے ساتھ وہاں سیکورٹی فورسز الرٹ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ زخمی...102

کانگریس نے دوسرے اور تیسرے مرحلے

کے انتخابات کیلئے امیدواروں کی فہرست کو حتمی شکل دی

سرینگر/02 ستمبر//

کانگریس کی مرکزی انتخابی کمیٹی نے سوموار کو جموں وکشمیر میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے دوسرے اور تیسرے مرحلے کے لیے مزید 23 امیدواروں کی فہرست کو حتمی شکل دی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے نئی دہلی میں 4 گھنٹے طویل میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 29 نشستوں پر ہونے والے انتخابات پر بحث ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں دوسرے مرحلے میں ہونے والی چھ میں سے ایک سیٹ اور تیسرے مرحلے میں ہونے والی 23 میں سے پانچ سیٹوں کے بارے میں مزید تفصیلات...103

تارزوسوپور میں زمین تنازعہ خونین ثابت

ہاتھاپائی کے دوران بزرگ شہری لقمہ اجل

سرینگر/02 ستمبر//

شمالی قصبہ سوپور کے تارزو علاقے میں اس وقت ماتم بچھ گئی جب زمین تنازعہ پر دو گروہوں کے مابین ہاتھاپائی میں ایک 60 سالہ شہری لقمہ اجل بن گیا۔ پولیس نے ملزم کی گرفتاری عمل میں لائی اور تحقیقات جاری ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ تارزوسوپور میں اراضی تنازعہ پر دو گروپوں کے مابین جھگڑا ہوا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق خضر محمد ملک ولد محمد سلطان ملک آستان محلہ تارزو جس کی عمر 60 سال کی ہے دو گروپوں کے مابین ہاتھاپائی کے دوران شدید طور پر زخمی ہوگیا جس کے بعد اگرچہ اس کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا تاہم ڈاکٹروں نے اسے...104

ریاسی میں لینڈ سلائیڈنگ سے دو افراد ہلاک

کولگام میں نابالغ لڑکی آبپاشی نہر میں ڈوب کر لقمہ اجل

سرینگر/02 ستمبر//

ضلع ریاسی میں پہر کومٹی کے تودے گرنے اور پتھراؤ کے نتیجے میں دو افراد کی موت ہوگئی جبکہ 4 دیگر زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ پتھراؤ اور لینڈ سلائیڈنگ آج دوپہر ماتا ویشنو دیوی کے ٹریک پر ہوئی۔ اس واقعے میں دو افراد کے ہلاک اور چار کے زخمی ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ دریں اثناء جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے لاسو گدر علاقے میں پیر کو ایک نابالغ لڑکی پھسل کر آبپاشی کی نہر میں جا گری۔ لڑکی کی شناخت زائرہ امتیاز کے طور پر کی گئی، جو کہ...105

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر

پونچھ میں وی پی این فوری طور معطل کرنے کا حکم

سرینگر/02 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر پونچھ ضلع مجسٹریٹ نے ضلع میں بھارتیہ شہری تحفظ سہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 163 کے تحت ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورکس (وی پی این) کو فوری طور پر معطل کرنے کا حکم دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ضلع انتظامیہ پونچھ نے وی پی این سروس پر تاحکم ثانی پابندی عائد کر دی ہے۔ ایک سرکاری حکم میں بتایا گیا کہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پونچھ نے بتایا ہے کہ مشکوک انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کے ذریعہ وی پی این...106

سیاحتی مقامات پر پالیتھین کا استعمال، ماحول کو خراب کیا جارہا ہے

سرینگر/02 ستمبر//

جنوبی کشمیر کے مختلف سیاحتی مقامات پر کیمپنگ کرنے کیلئے جانے والے لوگ پالیتھین، پلاسٹک اور دیگر کوڑا کرکٹ ڈالدیتے ہیں جس سے سیاحتی مقامات کا ماحول خراب ہورہا ہے۔ اس ضمن میں سیاحت سے جڑے افراد نے بھی اس بات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ سلسلہ نہیں روکا گیا تو سیاحتی مقامات پر ہر جگہ کوڑا کرکٹ دکھائی دے گا۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی کشمیر کے پہلگام، ڈکسم، کوکرناگ، اور دیگر سیاحتی مقامات پر جو لوگ کیمپنگ کرنے کیلئے جاتے ہیں وہ وہاں پر پالیتھین لفافوں، پلاسٹک کی اشیاء اور دیگر مضر ماحولیات کوڑا کرکٹ ڈالدیتے ہیں جو قدرتی ماحول کیلئے کافی نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آبی جھرنوں، ندی نالوں میں بھی اسی طرح پالیتھین، چپس پیکٹوں کے لفافے، ڈسپوزل واٹر بوتلیں...107

ملک میں ریل رابطے کو مزید بڑھاوا دینے کیلئے اہم اعلان

کابینہ نے 309 کلومیٹر طویل نئی لائن منصوبے کی منظوری دی

سرینگر/02 ستمبر//

ملک میں ریل رابطے کو مزید بڑھاوا دینے کیلئے مرکزی کابینہ نے 309 کلومیٹر طویل نئی لائن منصوبے کی منظوری دی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے ریلوے کی وزارت کے تحت نئے ریلوے لائن پروجیکٹ کو منظوری دے دی ہے جس کی کل لاگت 18,036 کروڑ ہے۔ اندور اور منماڑ کے درمیان مجوزہ نئی لائن براہ راست رابطہ فراہم کرے گی اور نقل وحرکت کو بہتر بنائے گی۔ بھارتی ریلوے کیلئے بہتر کارکردگی اور خدمات کی بھروسے کی...108

سرینگر لیہہ شاہراہ پر ٹریفک کی آمدرفت بند

سرینگر/02 ستمبر//

وسطی ضلع گاندربل کے کولن گنڈ میں بارش کی وجہ سے تازہ تودے گرنے کے بعد سرینگر لیہہ شاہراہ پر ٹریفک کی آمدرفت روک دی گئی۔ سی این آئی کو نمائندے نے گاندربل سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ تازہ بارشوں کے بعد مٹی کے تودے گر آنے کے بعد سرینگر لیہہ شاہراہ ٹریفک کی آمدرفت کیلئے بند کردی گئی۔ نمائندے نے بتایا کہ کولن گنڈ علاقے میں مٹی کے...109

سانبہ میں سرحد کے قریب ڈرون کی

نقل وحرکت کے بعد تلاشی آپریشن، ہتھیار برآمد

سرینگر/02 ستمبر//

سیکورٹی فورسز نے جموں کے سانبہ ضلع کے سرحدی علاقے میں ڈرون کے ذریعے گرائے گئے ہتھیار اور گولہ بارود برآمد کیا۔ سی این آئی کے مطابق سیکورٹی فورسز نے دعویٰ کیا ہے کہ جموں کے سانبہ ضلع میں ڈرون کے ذریعہ سرحد کے نزدیک گرائے گئے ہتھیار اور گولہ بارود برآمد کرلیا ہے۔ دفاعی ذرائع کے مطابق سانبہ میں کنٹرول لائن کے نزدیک رات کے وقت ڈرون کے ذریعہ مواد گرائے جانے کی خفیہ اطلاعات کے بعد سیکورٹی اہلکاروں نے رام گڑھ سیکٹر میں تلاشی مہم شروع کی۔ انہوں نے بتایا کہ تلاشی کے دوران تین پستول اور دیگر گولہ بارود برآمد ہوا۔ انہوں...110

مبارک گل اور میاں مہر علی نے کاغذات نامزدگی داخل کئے

تشدد سے مسائل حل نہیں ہوں گے این سی کا موقف: عمر عبداللہ

سرینگر/02 ستمبر//

نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور امیدوار برائے عیدگاہ حاجی مبارک گل نے آج اپنے کاغذات نامزدگی پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی موجودگی میں ریٹرنگ آفیسر کے دفتر میں داخل کئے جبکہ پارٹی کے امیدوار برائے کنگن میاں مہر علی نے اپنے کاغذات نامزدگی پارٹی نائب صدر عمر عبداللہ اور سینئر لیڈر و رکن پارلیمان میاں الطاف احمد کی موجودگی میں داخل کئے۔ اس دوران...111

یاسر ریشی سمیت دو دیگر کارکن عوامی اتحاد پارٹی میں شامل

پارٹی نے وسطی کشمیر سے امیدواروں کا اعلان کیا، شیخ عاشق گاندربل سے امیدوار نامزد

سرینگر/02 ستمبر//

سابق ایم ایل سی یاسر ریشی، جنہوں نے حال ہی میں پیپلز کانفرنس سے استعفیٰ دیا سرینگر میں عوامی اتحاد پارٹی میں شامل ہو گئے اور امکان ہے کہ وہ بانڈی پورہ ضلع کے سوناواری حلقہ سے الیکشن لڑیں گے۔ اس موقعہ پر دو دیگر سیاسی کارکنوں نے بھی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ ادھر منڈیٹ نہ ملنے کے بعد پی ڈی پی کے چیف ترجمان طاہر سعید نے بھی پارٹی سے کنارہ...112

بی جے پی یقینی طور پر جموں وکشمیر میں حکومت بنائے گی

یوٹی کو 3 خاندانوں سے آزادی ملی، جمہوریت مضبوط ہوئی، تشدد میں کمی آئی

سرینگر/02 ستمبر//

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے آج اعلان کیا کہ جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں بی جے پی یقینی طور پر حکومت بنائے گی اور وہاں ہونے والے ترقیاتی کام تین مرحلوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی مہم کی بنیاد ہوں گے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ جموں وکشمیر اب امن اور ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ گزشتہ 10 سالوں کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں 69 فیصد، شہریوں کے قتل میں 80 فیصد اور سیکورٹی فورسز کی ہلاکتوں میں 44 فیصد کمی آئی...113

جماعت اسلامی کے سابق جنرل سیکریٹری کا فرزند

ڈاکٹر کلیم اللہ لنگیٹ حلقہ انتخاب سے الیکشن لڑیں گے

سرینگر/02 ستمبر//

کالعدم تنظیم جماعت اسلامی کے سابق جنرل سیکریٹری غلام قادر لون کے فرزند بھی مین سٹریم سیاست میں کود پڑے ہیں اور لنگیٹ حلقہ سے انتخابات لڑیں گے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جماعت اسلامی کے سابق جنرل سکریٹری غلام قادر لون کے بیٹے ڈاکٹر کلیم اللہ کپواڑہ ضلع کے لنگیٹ حلقہ سے آئندہ اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے والے ہیں۔ ڈاکٹر کلیم اللہ نے تصدیق کی کہ وہ لنگیٹ حلقہ سے آزاد امیدوار کی حیثیت سے اسمبلی الیکشن لڑیں گے۔ ان کے اہم حریفوں میں پیپلز کانفرنس (PC) سے تعلق رکھنے والے عرفان پنڈتپوری، ایک AIP امیدوار جس کا ابھی...114

ملک کی ایک ریاست فلو کی لپیٹ میں، 20 ہزار مرغیاں تلف

برڈ فلو کی H5N1 قسم متاثرہ پرندوں سے انسانوں میں پھیل سکتا ہے

سرینگر/02 ستمبر//

ہندوستان کی ایک ریاست برڈ فلو کی لپیٹ میں، 20 ہزار مرغیاں تلف کر دی گئیں ماہرین کا کہنا ہے کہ برڈ فلو کی H5N1 قسم متاثرہ پرندوں سے انسانوں میں سانس کے ذریعہ پھیل سکتا ہے۔ محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پرندوں کی غیر واضح موت کے حوالے سے بروقت وارننگ رپورٹس جمع کریں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ برڈ فلو کی H5N1 قسم...115

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

بچے کی دودھ کی بوتل میں پلاسٹک کے لاکھوں ذرات ہو سکتے ہیں

لندن: سائنسدانوں نے خبردار کیا ہے کہ بچوں کو دودھ پلانے والی پلاسٹک کی بوتلوں کو اگر زور سے ہلایا جائے تو اس عمل میں بھی پلاسٹک کے لاکھوں ذرات دودھ میں چلے جاتے ہیں جو آخر کار نومولود کے جسم میں پہنچ جاتے ہیں۔ مثلاً اگر ایک لیٹر پاؤڈر والے دودھ کو بوتل میں ہلایا اور ملایا جائے تو دس سے چالیس لاکھ باریک ذرات بھی دودھ میں شامل ہو جاتے ہیں۔ تاہم اب تک یہ ثابت نہیں ہو سکا کہ خردبینی پلاسٹک بچے کے لیے مضر ہو سکتی ہیں یا نہیں۔ ٹرینیٹی کالج ڈبلن کے سائنسداں جان بولینڈ کہتے ہیں کہ بچوں کی بوتلیں پولی پروپائلین پلاسٹک سے بنی ہوتی ہیں اور 69 فیصد بوتلیں اسی قسم کے پلاسٹک پر مشتمل ہوتی ہیں۔ پلاسٹک کے ذرات کے لیے انہوں نے کچھ تجربات کئے۔ پہلے نئی فیڈر بوتلیں خریدیں اور انہیں دھو کر خشک کیا گیا۔ پھر اس میں صاف پانی ڈالا گیا اور پانی کو 70 سینٹی گریڈ پر گرم کیا گیا تھا۔ کیونکہ دودھ فارمولہ بنانے کے لیے پانی کو اسی درجہ حرارت تک گرم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بوتل کو ہلایا تو ایک لیٹر پانی میں پلاسٹک کے چالیس لاکھ ذرات نوٹ کئے گئے۔ اس کے بعد ماہرین نے فارمولہ دودھ تیار کیا اور اس میں بھی پلاسٹک کے اتنے ہی ذرات نوٹ کئے گئے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ اس طرح پلاسٹک کی بہت بڑی مقدار دودھ یا کسی بھی مائع میں شامل ہو جاتی ہے۔ لیکن پلاسٹک کے یہ ذرات بہت باریک ہوتے ہیں۔ جان بولینڈ کہتے ہیں کہ پلاسٹک کی بوتلیں اور دیگر اشیا دھیرے دھیرے گھلتی ہیں اور ان میں ذرات خارج ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن اب معلوم ہوا کہ یہ ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر ہیں۔ یہاں تک کہ بوتل کو ہلانے سے بھی پلاسٹک کے لاکھوں ذرات خارج ہوتے ہیں جو ایک حیرت انگیز امر ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق ابھی یہ جاننا ضروری ہے کہ آیا یہ ذرات کس قدر نقصان دہ ہیں۔ تب تک ان کا مشورہ ہے کہ بچوں کا دودھ کسی دھاتی برتن میں گرم کرلیں یا فارمولہ بنالیں۔ اس کے بعد ہلا کر اسے بوتل میں ڈال کر بچے کو پلایا جائے۔

بچوں کے مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے کا آسان نسخہ

سرسبز مقامات پر کھیلنا بچوں کے مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد دیتا ہے۔ یہ بات ایک نئی تحقیق میں سامنے آئی جس میں بتایا گیا کہ جب بچے گھر سے باہر کسی سرسبز مقام پر کھیلتے ہیں تو ایک ماہ کے اندر ہی ان کا مدافعتی نظام بہتر ہو جاتا ہے۔ محققین کا ماننا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ گھر سے باہر کھیلنے سے بچوں کی جلد اور معدے میں متعدد اقسام کے جراثیم آ جاتے ہیں۔ مغربی ممالک میں آٹو امیون امراض کی شرح بڑھ رہی ہے جس میں جسمانی مدافعتی نظام صحت مند خلیات پر حملہ آور ہو جاتا ہے۔ ان بیماریوں میں دمہ، چنبل، ذیابیطس ٹائپ ون اور دیگر شامل ہیں اور اس کی ایک ممکنہ وجہ صفائی کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہے۔ اس کے نتیجے میں بچوں کا سامنا بہت کم جراثیموں سے ہوتا ہے اور ان کا مدافعتی نظام زیادہ مضبوط نہیں ہوتا بلکہ اس کی جانب سے غلطیوں کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ ماضی میں تحقیقی رپورٹس میں متعدد اقسام کے جراثیموں سے رابطے اور زیادہ فعال مدافعتی نظام کے درمیان تعلق موجود ہے۔ مگر یہ پہلی تحقیق ہے جس میں بتایا گیا کہ بچوں کے ماحول میں تبدیلی اور مضبوط مدافعتی نظام کے درمیان تعلق موجود ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ ان کی تحقیق سے ثابت ہوا کہ مدافعتی نظام کی تشکیل کو بہتر بنانا ممکن ہے اور وہ بھی شہروں میں سادہ تبدیلیوں سے۔ فن لینڈ کے نیچرل ریسورسز انسٹیٹوٹ کی اس تحقیق میں 2 شہروں کے 75 افراد کو شامل کیا گیا،

کیا فیس ماسک کا استعمال کورونا وائرس سے سو فیصد تحفظ فراہم کرتا ہے؟

فیس ماسک کا استعمال ہوا میں موجود ننھے کورونا وائرس کے ذرات سے تحفظ فراہم کر سکتا ہے مگر اس خطرے کو مکمل طور پر ختم نہیں کرتا۔ یہ دعویٰ جاپان میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا۔ ٹوکیو یونیورسٹی کی اس تحقیق کے لیے ایک محفوظ چیمبر تعمیر کیا گیا تھا جہاں پتلوں کے چہروں کو ایک دوسرے کے سامنے رکھا گیا۔ ایک سر پر فیس ماسک پہنایا گیا جو انسانوں کی طرح سانس لینے کی نقل کر رہا تھا جبکہ دوسرا سر کھانسی کے ذریعے کورونا وائرس کے حقیقی ذرات خارج کر رہا تھا۔ محققین نے دریافت کیا کہ کاٹن سے بنا فیس ماسک پہننے سے کورونا وائرس سے ہونے والی بیماری کووڈ 19 میں مبتلا ہونے کا خطرہ بغیر ماسک کے مقابلے میں 40 فیصد تک کم کر دیتا ہے۔ اس کے مقابلے میں این 95 ماسک 90 فیصد تک وائرل ذرات کو بلاک کر دیتا ہے مگر پھر بھی کچھ ذرات آر پار ہو سکتے ہیں۔ محققین نے جب کھانسی والے چہرے پر کاٹن اور سرجیکل ماسکس کو پہنایا تو وائرس 50 فیصد سے زائد ذرات بلاک ہو گئے۔ محققین کا کہنا تھا کہ وائرس پھیلانے والے اور اسے موصول کرنے والے ماسک پہنتے ہیں تو یہ بیماری کے پھیلاؤ کے لیے زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔ ماہرین کی جانب سے مسلسل اس خدشے کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ کورونا وائرس ہوا کے ذریعے بھی پھیل سکتا ہے اور امریکا کے یو ایس سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریونٹیشن (سی ڈی سی) نے بھی حال ہی میں اپنی گائیڈ لائنز پر نظر ثانی کرتے ہوئے،

ہائی بلڈ پریشر دل کی بیماریاں اور موت کا خطرہ بڑھا دیتا ہے، ماہرین صحت

کراچی: عوام میں بلند فشار خون یا ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہونے والے صحت کے سنگین خطرات کے بارے میں آگاہی دینے کی فوری ضرورت ہے۔ ڈاؤ میڈیکل کالج میں منعقدہ تقریب میں گفتگو کرتے ماہرین کے مطابق آج کل یہ طبی کیفیت بہت عام ہو گئی ہے اور مریض عموماً اس وقت ہسپتالوں کا رخ کرتے ہیں جب انہیں یہ بیماری ہو چکی ہوتی ہے۔ تقریب کا انعقاد روتھ فاؤ سول ہسپتال کراچی کے شعبہ امراض قلب اور پاکستان ہائپر ٹینشن لیگ نے مشترکہ طور عالمی یوم بلند فشار خون کے سلسلے میں کیا تھا۔ سالانہ تقسیم عالمی یوم بلند فشار خون سے آغاز کرتے ہوئے شعبہ امراض قلب کے سربراہ پروفیسر نواز لاشاری نے کہا کہ یہ بلڈ پریشر کی پیمائش کرنے اور اسے کنٹرول کرنے سے متعلق ہے جس سے لوگوں کو طویل صحت مند زندگی گزارنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادویات کے بغیر بھی خطرات کو کم کیا جا سکتا ہے جس میں نمک اور چینی کا کم استعمال، متوازن غذا، روزانہ ورزش اور کم تناؤ والی زندگی شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلند فشار خون ایک خاموش قاتل ہے جو جسم کے متعدد اعضا بشمول گردوں اور آنکھوں کو بری طرح نقصان پہنچا سکتا ہے۔ سول ہسپتال کراچی کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) پروفیسر محمد سومرو نے صوبے کے دور دراز علاقوں سے آنے والے دل کے مریضوں کے لیے ہسپتال میں مہیا کردہ سہولیات کے بارے میں بات کی اور کہا کہ ہسپتال غریب خاندانوں کی مدد کی بھرپور کوشش کرتا

درد کیا ہے؟ درد کیوں ہوتا ہے؟

درد اس ناخوشگوار احساس کا نام ہے، جس سے ہم سب واقف ہیں۔ مگر یہ احساس پیدا کیوں ہوتا ہے؟ اور کیا درد کا کوئی فائدہ بھی ہے؟ درد اس اشارے کا نام ہے، جو اعصابی نظام جسم کے کسی بھی حصے میں کسی بھی خرابی کو دیکھ کر دیتا ہے۔ یہ وہ ناخوشگوار احساس ہے، جو چبھن، تکلیف یا جلن یا خارش کی صورت میں پیدا ہوتا ہے۔ درد عارضی یا مستقل ہو سکتا ہے، یہ جسم کے کسی خاص حصے یا تمام جسم میں ہو سکتا ہے۔ یہ تیز یا کم شدت کا ہو سکتا ہے، مگر بنیادی معاملہ ایک ہی ہے اور وہ ہے کہ کچھ گڑبڑ ہے۔ درد کا سب سے بنیادی فائدہ یہ ہے کہ یہ جسم کو لاحق کسی بھی مسئلے کا پتا چلانے میں کلیدی نوعیت کا ہوتا ہے۔ اگر آپ کو درد کا احساس نہ ہو تو ممکن ہے آپ کو خبر بھی نہ ہو اور آپ اپنے آپ کو شدید زخمی کر بیٹھیں یا آپ کو بالکل علم نہ ہو کہ کسی طبی مسئلے پر آپ کو علاج کی ضرورت ہے۔ درد کی دو بنیادی قسمیں ہیں۔ تیز اور دائمی۔ درد کی دوسری قسم دائمی درد ہے، جس کا دورانیہ طویل ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے مزید کئی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ ایسا تو نہیں کہ ہر قسم کا درد قابل علاج ہو مگر بہت سی صورتوں میں اس کا علاج ممکن ہوتا ہے۔ اہم ترین یہی ہے کہ اس درد کی وجوہ کا سراغ لگایا جائے۔ تاہم درد کش ادویات کی مدد سے وجوہ کے علاج کے علاوہ درد سے راحت کی راہ بھی اختیار کی جا سکتی ہے۔ آپ کو درد اس وقت محسوس ہوتا ہے جب نوسی سیپٹر نامی اعصاب کسی جگہ پر کسی بافت میں نقصان کا سراغ لگاتے ہیں۔ اس نقصان سے متعلق معلومات وہ ریڑھ کی ہڈی کے ذریعے دماغ کو دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کسی گرم سطح کو ہاتھ سے چھوئیں، تو اعصاب ریڑھ کی ہڈی کے ذریعے دماغ کو اطلاع دیں گے۔ اس کے جواب میں دماغ سے فوری طور پر پٹھوں کو حکم جاری ہوگا کہ وہ سکڑیں، یعنی ہاتھ اس گرم سطح سے دور ہو جائے گا، اس طرح جسم کو کم سے کم نقصان ہوتا ہے۔ یہ ردعمل اتنا تیز رفتار ہوتا ہے کہ درد کا احساس دماغ تک پہنچنے سے پہلے پہلے ہی دماغ ہاتھ کو گرم سطح سے ہٹا چکا ہوتا ہے، تاہم یہ درد کا پیغام یا یہ ناخوشگوار احساس بعد میں محسوس ہوتا رہتا ہے۔ اعصاب سے ایسے پیغامات کا اجرا، ریڑھ کی ہڈی کو ان پیغامات کی ترسیل اور دماغ تک ان پیغامات کا پہنچنا، مستعدی کے اعتبار سے مختلف افراد میں درد کے مختلف احساسات کا موجب ہوتے ہیں۔ تیز درد عموماً فوری طور پر پیدا ہوتا ہے اور اس کی وجہ کوئی بیماری، کوئی زخم یا کوئی سوزش ہو سکتی ہے۔ ایسا درد عموماً تشخیص کر لیا جاتا ہے اور اس کا علاج ہو جاتا ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ تیز درد عمومی حالات میں بہت طویل دورانیے پر محیط نہیں ہوتا۔ مگر یہ ممکن ہے کہ یہ دائمی درد میں تبدیل ہو جائے۔ درد حقیقت میں کہیں وجود نہیں رکھتا بلکہ اعصاب کے ذریعے دماغ تک پہنچنے والی معلومات کی چھان بین کا نام ہے۔ دماغ اس معلومات کی بنا پر یہ طے کرتا ہے کہ درد کتنا ہوتا ہے یعنی اگر آپ کی ٹانگ ٹوٹتی ہے یا بازو پر چوٹ لگتی ہے،

چائے، بیریاں اور سیب بلڈ پریشر کم کرنے میں مؤثر

لندن: دنیا بھر میں آبادی کا بہت بڑا حصہ بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) کا شکار ہے اور اس کے تدارک کے لیے چائے، مختلف بیریاں اور فلے وینول نہایت موثر ثابت ہو سکتے ہیں۔ دنیا بھر میں بلڈ پریشر قابو میں رکھنے کے لیے غذاؤں کا سہارا لیا جاتا ہے جسے اب باقاعدہ ایک علم کا درجہ حاصل ہو چکا ہے۔ اسے ڈائٹری اپروچ تو اسٹاپ ہائپرٹینشن یا ڈیش کہا جاتا ہے۔ لیکن اب ماہرین کا خیال ہے کہ ڈیش کی لمبی چوڑی غذاؤں کو کھانے کی بجائے اگر سیب اور چائے کا استعمال بڑھایا جائے تو اس کا افاقہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے ماہرین نے کہا ہے کہ فلے وینول جادوئی اثرات رکھتے ہیں اور ان کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تحقیق سائنٹفک رپورٹس کی تازہ اشاعت میں چھپی ہیں جس میں ہزاروں افراد کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ اگرچہ ڈیش میں سبزیوں اور پودوں کا استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس ضمن میں نیا سروے بھی کیا گیا ہے۔ یہ سروے برطانیہ میں کیا گیا ہے جس میں 25618 افراد کو شامل کیا گیا ہے۔ اس سروے میں لوگوں کی عمر، عادات، ورزش، غذائی ترجیحات کو نوٹ کیا گیا۔ ان سے چائے اور سیب کے استعمال کا پوچھا گیا اور اس دوران پیشاب کے ٹیسٹ میں فلے وینولز کا اخراج بھی نوٹ کیا گیا۔ پھر اس مقدار کا بلڈ پریشر سے تعلق بھی نوٹ کیا گیا۔ سائنسدانوں نے ایک دلچسپ بات نوٹ کی کہ جن افراد میں فلیوونول کی مقدار زیادہ تھی ان کا بلڈ پریشر دیگر کے مقابلے میں قدرے کم نوٹ کیا گیا۔ یہ کمی دو سے چار یونٹ کم تھی۔ اس سے اہم بات یہ معلوم ہوئی کہ جیسے ہی ہائی بلڈ پریشر والے مریضوں میں فلے وینول کی مقدار بڑھائی گئی تو ان کا بلڈ پریشر بھی دھیرے دھیرے نارمل ہوتا گیا۔ یونیورسٹی آف ریڈنگ کے سائنسداں گنٹر کونلے اور ان کے ساتھیوں نے یہ سروے کیا ہے فلے وینول دل کے لیے بھی مفید ہے۔ ان کے مطابق فلیوونول کی بلند مقدار چائے، سیب اور بیریوں میں پائی جاتی ہے تاہم کافی میں اس کی مقدار کم ہوتی ہے۔ بعض اقسام کا چاکلیٹوں میں بھی فلیوونول پایا جاتا ہے۔

قدیم طبی روایات کی اہمیت سے انکار کیوں؟

تجسس سے تحقیق، تحقیق سے تبدیلی اور تبدیلی سے نئے زاویے، نئے راستے اور نئی جہات سامنے آتی ہیں۔ زندگی کی تمام تر خوبصورتی، چاشنی، دلکشی کا دارو مدار اسی تجسس، تحقیق اور مسلسل تبدیلی پر ہے۔ ابتدائے انسان سے لے کر آج تک لاتعداد تغیر و تبدل معرض وجود میں آتے رہے اور وقت کی تیز رفتاری کے بہاؤ میں صفحۂ ہستی سے مٹتے گئے لیکن فطرت کے ٹھوس شواہد اور انمٹ مظاہر آج بھی اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ اپنا آپ منوا رہے ہیں۔ فطرت کا سب سے بڑا ثبوت انسانی وجود ہے جسے خالق کائنات نے ''یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا ہے'' کے اعلان کے ساتھ اشرف المخلوقات کے مقام پر فائز کیا۔ ماہرین کے مطابق انسانی وجود چار عناصر مٹی، پانی، آگ اور ہوا کے مرکب سے تخلیق کیا گیا ہے۔ ہر عنصر اپنی الگ خاصیت اور پہچان کا حامل ہے۔ مٹی خشک، پانی سرد، آگ گرم اور ہوا تر مزاج کے خواص کے ساتھ جانے جاتے ہیں۔ انہی عناصر کے مزاج کی رو سے طبی ماہرین نے اخلاط اخذ کرتے ہوئے سودا، بلغم، صفراء اور خون کو بدن انسانی کے مرض و صحت کے ساتھ جوڑا ہے۔ کائنات کی تخلیق میں شامل عناصر کی رو سے ہر مخلوق کا مزاج گرمی، سردی، خشکی اور تری کے خواص کا حامل مانا جاتا ہے۔ چرند، پرند، حشرات الارض، حیوان، انسان، جمادات، ونباتات، معدنیات، آبی مخلوقات، اجناس، پھلوں، پھولوں، سبزیوں، ترکاریوں، اور چاند ستاروں میں بھی انہی مزاجوں (گرمی، سردی، تری اور خشکی) کا تناسب کار فرما ہے۔ جدید میڈیکل سائنس کی دریافتوں اور ایجادات سے پہلے کا انسان اپنی خاندانی روایات کی پیروی کرتے ہوئے زندگی کے ہر شعبے میں کامیاب اور خوشحال رہا ہے۔ موسمی تقاضوں کے مطابق لباس، خوراک، طرز رہن سہن اور روزمرہ معمولات اختیار کر کے وہ گرمی وسردی کی شدت اور دوسرے رونما ہونے والے ماحولیاتی عوامل سے محفوظ و مامون چلا آ رہا ہے۔ ہر دور کا انسان دستیاب طبی سہولیات کا استعمال کرتے ہوئے طویل العمری کے ساتھ صحت مند، توانا اور مضبوط زندگی سے لطف اندوز ہوتا آیا ہے۔ بدلتے وقت کے بدلتے تقاضوں کے عین مطابق زمانے کے باشعور اور سمجھدار افراد لباس اور خوراک کے انتخاب، طرز رہن و سہن اور روزمرہ معمولات گزارنے کے لیے عام انسان کی رہنمائی کرتے رہے۔

جب خون کا دباؤ بڑھ جائے۔۔۔

''ڈاکٹر صاحب! میرا بلڈ پریشر چیک کریں، بلڈ پریشر زیادہ ہو گیا ہے، اس بلڈ پریشر نے تو مجھے چکرا دیا ہے۔'' جنرل پریکٹس میں اس طرح کی باتیں عام سننے کو ملتی ہیں۔ خون ہمارے جسم میں ایک خاص دباؤ کے تحت گردش کرتا ہے، جس سے زندگی رواں دواں رہتی ہے، اگر مختلف وجوہات کی بنا پر اس کے دباؤ یا پریشر میں اضافہ ہو جائے تو پھر انسان ہائی بلڈ پریشر یا بلند فشار خون کا شکار ہو جاتا ہے، جو انسان کو واقعی چکرا کر رکھ دیتا ہے۔ اس کی بڑی وجوہات میں گردوں کی بیماری، کچھ ہارمون وغیرہ کی زیادتی یا پھر آج کل کے ماڈرن دور کی الجھنیں اور پریشانیاں ہو سکتی ہیں۔ زیادہ غصے اور پریشانی کی حالت میں بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کسی بھی عمر میں ہو سکتا ہے، جس خاندان میں ایک آدمی کو یہ تکلیف ہو وہاں دوسروں میں بھی یہ ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ سگریٹ پینے والوں اور نشہ کرنے والوں میں اس کا احتمال زیادہ ہوتا ہے، دوران حمل بھی بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ جب خون کا دباؤ بڑھتا ہے تو اس کی بڑی علامات سر چکرانا، سر درد اور پیشاب کا بار بار آنا شامل ہیں، مگر اکثر اوقات ہائی بلڈ پریشر میں کوئی خاص علامات نہیں ہوتیں یا پھر یہ جس بیماری کی وجہ سے ہو، اس کی علامات ہو سکتی ہیں، بلڈ پریشر کی صحیح تشخیص کے لیے کسی اچھے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا بہت ضروری ہے، مختلف عمروں میں نارمل بلڈ پریشر کی Reading مندرجہ ذیل لیول تک ہو سکتی ہے: ہائی بلڈ پریشر کوئی خاص مسئلہ نہیں اس سے بالکل گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ زندگی کو ایک خاص نہج پر لا کر اور تھوڑا سا باقاعدہ بنا کر ہائی بلڈ پریشر پر آسانی سے قابو پایا جا سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں اور بلڈ پریشر اور بعض دوسری بیماریوں سے بچیں۔ پریکٹس میں یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ جو لوگ اللہ پر پورا یقین رکھتے ہیں اور دن میں پانچ بار خضوع وخشوع سے اس کی بارگاہ میں جھکتے ہیں، وہ کبھی ذہنی تناؤ یا دباؤ کا شکار نہیں ہوتے اور ان کا بلڈ پریشر بھی کنٹرول رہتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ دنیاوی واخروی نجات کے لیے اللہ پر بھروسہ کریں اور پنج وقتہ نماز کے فرض کی ادائیگی اور پابندی کو معمول زندگی بنائیں۔ ہر کام توجہ، دھیان، یکسوئی اور صبر کے ساتھ کریں، کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے اللہ سے مدد مانگیں اور جب ایک کام کا تہیہ کرلیں تو پوری دل جمعی سے اس میں جت جائیں اور پریشانیوں اور تفکرات کو ذہن سے نکال دیں۔ اس سے زندگی میں ٹھہراؤ آئے گا، اور بلڈ پریشر بڑھنے جیسی مصیبتوں سے بھی جان چھوٹے گی۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ہندوستانی فوج جدیدیت کے تیز رفتار راہ پر رواں دواں

نئی دلی// ہندوستانی فوج ایک اہم تبدیلی سے گزر رہی ہے، جس کا مقصد اپنے نظام عمل اور مجموعی آپریشنل تاثیر کو جدید بنانا ہے۔ یہ جامع پہل گزشتہ سال پر محیط ہے اور حال میں جاری ہے، تیزی سے ترقی پذیر تکنیکی منظر نامے میں آگے رہنے اور ابھرتے ہوئے اسٹریٹجک چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فوج کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ تبدیلی کے حصے کے طور پر، ہندوستانی فوج نے اپنی ڈیجیٹل صلاحیتوں کو بڑھانے میں خاطر خواہ پیش رفت کی ہے۔ بیپیچی فیصلہ سازی سے ڈیٹا پر مبنی، معروضی نقطہ نظر کی طرف منتقلی کے ذریعے، فوج نے اپنی آپریشنل کارکردگی کو نمایاں طور پر بہتر کیا ہے۔ یہ تبدیلی آپریشنل اور اسٹریٹجک دونوں سطحوں پر فوج کے نگرانی کے فن تعمیر کو اپ گریڈ کرنے میں خاص طور پر موثر رہی ہے۔ بہتریوں نے آبزرو، اورینٹ، ڈیسائیڈ، ایکٹ (OODA) لوپ کو ہموار کیا ہے، جس سے تیز اور زیادہ عملی فیصلہ سازی کی اجازت دی گئی ہے۔ اپنے ریمارکس میں، آرمی چیف، جنرل اپیندر دویدی نے ان تبدیلیوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "ایمرجنسی پروکیورمنٹ کے تیز تر عمل نے خاص طور پر شمالی محاذ کے ساتھ، اہم آپریشنل آلات کی شمولیت کو مزید قابل بنایا ہے۔ بروقت اور موثر وسائل کی تقسیم پر یہ توجہ فوج کے اعلیٰ سطح کی تیاری کو برقرار رکھنے کے عزم کا ثبوت ہے۔ فوج کی جدید کاری کی کوششوں کا ایک اہم جزو اس کے پیشہ ورانہ فوجی تربیتی پروگراموں کی اصلاح ہے۔ عصری جنگ سے باخبر رہنے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے، فوج نے 50 سے زیادہ فرسودہ کورسز کو ختم کر دیا ہے، ان کی جگہ جدید ٹیکنالوجیز جیسے ڈرون وارفیئر، الیکٹرانک وارفیئر، اور ملٹی ڈومین آپریشنز (MDO) پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ یہ تزویراتی تبدیلی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہندوستانی فوج مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری مہارتوں اور علم سے لیس رہے۔ لاجسٹک ڈومین، جو فوجی آپریشنز کا ایک اہم ستون ہے، نے بھی کافی ترقی دیکھی ہے۔ پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان میں فوج کی شمولیت 103 دوہری استعمال کی تجاویز کو مربوط کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جو نہ صرف قومی بنیادی ڈھانچے کو بہتر کرتی ہے بلکہ 5,000 سے زیادہ اہلکاروں کو ان کے بنیادی کاموں میں دوبارہ شامل کرتی ہے۔ اس دوبارہ ترتیب نے آپریشنل کارکردگی کو نمایاں طور پر تقویت بخشی ہے۔ پائیداری کے لحاظ سے، ہندوستانی فوج نے ای-آفس متعارف کرایا ہے، ایک آفس آٹومیشن ٹول جو کاغذ کے استعمال کو کم کرنے اور سبز طریقوں کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ماحول دوست ماحول اور پوری فورس میں ڈیجیٹلائزیشن کی مزید کوششوں کی حوصلہ افزائی کے لیے انٹر ڈائریکٹوریٹ اور انٹر کمانڈ ای-آفس مقابلے منعقد کیے جا رہے ہیں۔ مالیاتی کارکردگی پر فوج کی توجہ کیپیٹل بجٹ کے بہتر انتظام سے ظاہر ہوتی ہے۔ پچھلے مالی سال میں، فوج نے 22,000 کروڑ روپے کے 78 کیپٹل معاہدوں کو کامیابی کے ساتھ حتمی شکل دی۔ یہ کامیابی فوج کی اہم آپریشنل ضروریات کے لیے وسائل کو موثر طریقے سے استعمال کرنے کی صلاحیت کو واضح کرتی ہے۔ جنرل اپیندر دویدی نے ان مالی انتظامی کوششوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، "تمام اسٹیک ہولڈرز کو ان کی واضح ہدایت یہ یقینی بناتا ہے کہ فوج کے نظام عمل، اور افعال ہندوستانی فوج کے ویژن 2047 کے لیے سازگار اوزار بن جائیں۔" ہندوستانی فوج کا ویژن 2047 ایک آگے کی طرف متوجہ اقدام ہے، جس کا مقصد فورس کو ایک جدید، چست، موافقت پذیر، تکنیکی طور پر قابل، اور خود انحصار ادارے میں تبدیل کرنا ہے۔

چھترپتی شیواجی مہاراج صرف بادشاہ نہیں بلکہ پیارے دیوتا مانند/ وزیر اعظم

شیواجی مجسمہ منہدم حادثہ پر وزیر اعظم نے مانگی معافی

پالگھر (مہاراشٹرا)// سندھو درگ ضلع سے مالوان کے راجکوٹ قلعہ میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے ایک قد آدم مجسمے کے گرنے پر غم و غصے کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو یہ کہتے ہوئے معافی مانگی کہ چھترپتی شیواجی مہاراج صرف بادشاہ نہیں تھے بلکہ ہمارے لیے ایک پیارے دیوتا مانند ہیں۔ وزیر اعظم نے پالگھر ضلع میں وادھوان بندرگاہ کے لیے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں کہا "سندھو درگ میں جو ہوا، وہ افسوس ناک ہے، چھترپتی شیواجی مہاراج ہمارے لیے صرف ایک بادشاہ نہیں ہیں۔ وہ ہمارے لیے ایک پیارا دیوتا ہیں۔ میں اپنا سر جھکا کر مہاراشٹر اور چھترپتی شیواجی مہاراج سے مالوان میں پیش آنے والے واقعے کے لیے معافی مانگتا ہوں۔ ہم سیاست کے لیے عظیم آدمیوں کا استعمال نہیں کرتے"۔ مودی نے کہا "جب میں یہاں آیا تو میں نے شیواجی مہاراج کے قدموں میں سر جھکا کر معافی مانگی۔ وہ لوگ جو شیواجی مہاراج کو ایک پیارا دیوتا مانتے ہیں (مجسمے کے گرنے کے بعد) پریشان ہیں۔ میں ان لوگوں سے بھی معافی مانگتا ہوں جو ایسے پیارے دیوتا کی پوجا کرتے ہیں۔ ہماری ثقافت مختلف ہے۔ ہمارے لیے آرادھیا دیوتا (پیارا دیوتا) سے بڑی کوئی چیز نہیں ہے۔" "جب 2013 میں بی جے پی نے مجھے وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر کنفرم کیا تو سب سے پہلے میں نے رائے گڑھ قلعہ جا کر چھترپتی شیواجی مہاراج کی سمادھی کے سامنے بیٹھ کر دعا کی اور قومی خدمت کے نئے سفر کا آغاز کیا"۔ وزیر اعظم نے ویر ساورکر کی توہین اور بدسلوکی کے لیے اپوزیشن خاص طور پر کانگریس پارٹی پر تنقید کی۔ "بھارت کے عظیم بیٹے ویر ساورکر کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے۔ وہ (اپوزیشن) محب وطن لوگوں کے جذبات کو کچلتے ہیں۔ ساورکر کی توہین کرنے کے بعد بھی وہ معافی نہیں مانگتے۔ وہ عدالت میں جاتے ہیں لیکن توبہ نہیں کرتے۔ یہ ان کی روایت ہے"۔ وزیر اعظم کا معافی مانگنے کا یہ اقدام وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے مجسمے کے گرنے پر غم و غصے کے درمیان معافی مانگنے کے بعد آیا ہے جس کا وزیر اعظم نے گزشتہ سال دسمبر میں سندھو درگ ضلع سے مالوان کے راجکوٹ قلعہ میں افتتاح کیا تھا۔ اس کے علاوہ، مودی کا عوامی طور پر معافی مانگنے کا وقت ایسے وقت میں آیا ہے جب اپوزیشن مہاراشٹر میں مہایوتی حکومت کے خلاف حملے تیز کر رہی ہے۔ مہا وکاس اگھاڑی نے مورتی کے گرنے اور کلیان کے ایک ٹھیکیدار کو ٹھیکہ دینے میں ملوث مبینہ بدعنوانی کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ہتما چوک پر ایک احتجاجی مظاہرے کا اہتمام کیا ہے۔

نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن لمیٹڈ 'نورتن کمپنی' کے درجے سے سرفراز

نئی دلی// نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن (این ایچ پی سی) لمیٹڈ کو حکومت ہند کی جانب سے 'نورتن کمپنی' کا باوقار درجہ دیا گیا ہے۔ محکمہ پبلک انٹرپرائز (وزارت خزانہ) کے 30.08.2024 کو جاری کردہ حکم کے مطابق این ایچ پی سی کو ایک 'نورتن کمپنی' قرار دیا گیا ہے۔ اس طرح اسے زیادہ آپریشنل اور مالیاتی خودمختاری سے نواز دیا گیا ہے۔ این ایچ پی سی کے سی ایم ڈی جناب آر کے چودھری نے کہا کہ یہ واقعی این ایچ پی سی فیملی کے لیے ایک تاریخی لمحہ اور ہماری شاندار مالی اور آپریشنل کامیابیوں کا اعتراف ہے۔ انہوں نے این ایچ پی سی فیملی کی جانب سے این ایچ پی سی پر بجلی کی وزارت کے غیر متزلزل اعتماد اور حمایت کا شکریہ ادا کیا جس کے نتیجے میں حکومت ہند نے اسے نورتن کا درجہ دیا ہے۔ جناب چودھری نے یہ بھی کہا کہ کارپوریشن ہندوستانی پاور سیکٹر میں ایک اہم سرگرم کردار ہے اور اس نے ملک کی پن بجلی کی صلاحیت کو استعمال کرنے میں کلیدی رول ادا کیا ہے۔ ہم ایک مکمل گرین پاور کمپنی ہیں جس نے ہوا اور شمسی توانائی کے اختیارات میں بھی تنوع پیدا کیا ہے۔ نورتن کے درجے نے کارپوریشن کو کلیدی فوائد کا حامل بنا دیا ہے۔ یہ تیز رفتار فیصلہ سازی، کارکردگی میں اضافہ اور ملازمین کو بااختیار بنائے گا۔ بڑے سرمایہ جاتی اخراجات اور سرمایہ کاری کے منصوبوں کی اعانت کرے گا، ترقی کو آگے بڑھائے گا، مارکیٹ کی رسائی کو فروغ دے پائے گا اور طویل مدتی فوائد حاصل کرے گا۔ کارپوریشن کے پاس مشترکہ منصوبوں اور بیرون ملک دفاتر قائم کرنے نئی منڈیوں تک رسائی اور مقامی مہارت سے فائدہ اٹھانے کے اختیارات میں اضافہ ہوگا۔ علاوہ ازیں یہ تکنیکی اتحاد کو وسعت دے کر مارکیٹ کی پوزیشننگ کو مضبوط کرے گا اور جدت کو فروغ دے گا۔

بھارتی ریلوے کا ترقی کا سفر حکومت کے عزم کی مثال ہے/ وزیر اعظم

نئی دلی// وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے تین وندے بھارت ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائی۔ 'میک ان انڈیا اور آتم نربھر بھارت کے وزیر اعظم کے وژن کو محسوس کرتے ہوئے، جدید ترین وندے بھارت ایکسپریس تین راستوں پر رابطے کو بہتر بنائے گی: میرٹھ-لکھنؤ، مدورائی-بنگلور، اور چنئی-ناگرکوئل۔ یہ ٹرینیں اتر پردیش، تمل ناڈو اور کرناٹک میں رابطے کو فروغ دیں گی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کے شمال سے جنوب تک ترقی کے سفر میں ایک نیا باب لکھا جا رہا ہے کیونکہ مدورائی-بنگلورو، چنئی-ناگرکوئل اور میرٹھ-لکھنؤ وندے بھارت ٹرینوں کو آج جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ملک میں وندے بھارت ٹرینوں کی جدید کاری اور توسیع کے ساتھ ملک وکست بھارت کے ہدف کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آج تین نئی وندے بھارت ٹرینوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ان سے ملک کے اہم شہروں کے ساتھ ساتھ تاریخی قصبوں کو رابطہ فراہم کیا گیا ہے۔ ٹیمپل سٹی مدورائی اب آئی ٹی سٹی بنگلورو کے ساتھ منسلک ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ اس سے نہ صرف رابطے میں آسانی ہوگی، خاص طور پر اختتام ہفتہ یا تہوار کی مدت کے دوران بلکہ یاتریوں کے لیے بھی بہت فائدہ مند ہوگا۔ چنئی-ناگرکوئل روٹ طلباء، کسانوں اور آئی ٹی پیشہ ور افراد کو بہت فائدہ دے گا۔ جناب مودی نے وندے بھارت ٹرینوں سے جڑے مقامات پر سیاحت کی ترقی کو نوٹ کیا اور کہا کہ یہ خطے میں کاروبار اور روزگار کے مواقع کی ترقی کی علامت ہے۔ انہوں نے تین نئی وندے بھارت ٹرینوں پر شہریوں کو مبارکباد دی۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ جنوبی ریاستوں کی تیز رفتار ترقی وکست بھارت کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہے۔ "جنوبی ہندوستان بے پناہ صلاحیتوں، وسائل اور مواقع کی سرزمین ہے۔ پی ایم مودی نے ریمارک کرتے ہوئے کہا کہ پورے جنوبی ہندوستان کے ساتھ تمل ناڈو کی ترقی حکومت کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کا ترقی کا سفر حکومت کے عزم کی مثال ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تمل ناڈو کے ریل بجٹ کے لیے اس سال 6000 کروڑ روپے سے زیادہ مختص کیے گئے ہیں، جو کہ 2014 کے مقابلے میں 7 گنا زیادہ ہے۔ اسی طرح، اس سال کے بجٹ میں کرناٹک کے لیے 7000 کروڑ روپے سے زیادہ کا بجٹ مختص کیا گیا ہے جو کہ 2014 کے مقابلے 9 گنا زیادہ ہے۔ آج 8 وندے بھارت ٹرینیں کرناٹک کو جوڑ رہی ہیں۔ وزیر اعظم نے ماضی کے بجٹ سے موازنہ کھینچتے ہوئے کہا کہ کئی گنا اضافے سے تمل ناڈو اور کرناٹک سمیت جنوبی ہندوستان کی ریاستوں میں ریل ٹریفک کو مزید تقویت ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے ٹریک کو بہتر بنایا جا رہا ہے، ریلوے ٹریکس کی برقی کاری ہو رہی ہے، ریلوے سٹیشنوں کو جدید بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے لوگوں کے رہنے کی آسانی میں اضافہ ہوا ہے اور کاروبار کرنے میں آسانی پیدا ہوئی ہے۔

ہندوستان کی وزارت خزانہ نے LGBTQ کمیونٹی کے لیے مساوی بینکنگ حقوق کی تصدیق کی

نئی دلی// مساوات کی طرف ایک اہم اقدام میں، ہندوستان کی وزارت خزانہ نے تصدیق کی ہے کہ اکتوبر 2023 میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد LGBTQ کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے مشترکہ بینک اکاؤنٹس کھولنے یا غیر معمولی تعلقات میں کسی شخص کو بطور فائدہ اٹھانے کے لیے کوئی پابندی نہیں ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے تمام کمرشل بینکوں کو بھی اسی طرح کی وضاحت جاری کی ہے کہ یہ پیغام کو تقویت دیتے ہوئے اور بینکوں کے لیے فارمز اور درخواستوں میں تیسری جنس کا اختیار شامل کرنے کے اپنے 2015 کے مینڈیٹ کو مضبوط بناتے ہوئے ٹرانسجینڈر افراد کو بینکنگ تک رسائی کے قابل بنائیں۔ یہ ترقی پسند قدم ہندوستانی حکومت کی طرف سے LGBTQ+ کمیونٹی کے مساوی حقوق اور خدمات تک رسائی کو یقینی بنانے کی وسیع تر کوشش کا حصہ ہے، جس میں اپریل 2024 میں چھ رکنی کمیٹی کی تشکیل بھی شامل ہے تاکہ امتیازی سلوک کو روکنے کے طریقے تلاش کیے جا سکیں اور مساوی رسائی فراہم کی جا سکے۔

چپ مینوفیکچرنگ کیلئے ہندوستان کا 15 بلین ڈالر بلیو پرنٹ

نئی دلی// ہندوستان نے اپنی سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ ترغیباتی پالیسی کے دوسرے مرحلے کے لیے 15 بلین ڈالر بلیو پرنٹ کی نقاب کشائی کی ہے، جس کا مقصد چپ بنانے کے مزید پلانٹس کو راغب کرنا اور عالمی چپ صنعت میں اپنی مسابقت کو بڑھانا ہے۔ نئی اسکیم چپ مینوفیکچرنگ میں استعمال ہونے والے خام مال اور گیسوں کے لیے بڑھتے ہوئے سرمائے کی حمایت کی پیشکش کرے گی، جبکہ اسمبلی اور ٹیسٹنگ پلانٹس کے لیے سبسڈی کو کم کرے گی۔ اس تبدیلی کا مقصد چپ بنانے کی مزید جدید صلاحیتوں کو فروغ دینا اور پیکجنگ اور اسمبلی سے آگے بڑھنا ہے۔ ہندوستان امریکہ، تائیوان، اور جنوبی کوریا کی طرح ایک بڑا چپ حب بننے کا تصور کرتا ہے، اور اس نے پہلے ہی چپ سے متعلق کئی منصوبوں کو منظوری دے دی ہے، جس میں ٹاٹا الیکٹرانکس کے 11 بلین ڈالر کا فیبریکیشن پلانٹ اور مختلف کمپنیوں کے تین اسمبلی پلانٹ شامل ہیں۔ حکومت ملک میں چپ مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کو مزید تقویت دینے کے لیے سرمائے کے ساز و سامان اور ایکو سسٹم سپورٹ، جیسے گیس، کیمیکل اور خام مال فراہم کرنے پر بھی غور کر رہی ہے۔

برطانوی یونیورسٹی آف ساؤتھمپٹن قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ہندوستان میں کیمپس قائم کرنے والی پہلی غیر ملکی یونیورسٹی بن گئی

نئی دلی// ایک اہم اقدام میں، برطانیہ کی ساؤتھمپٹن یونیورسٹی نئی قومی تعلیمی پالیسی (NEP) کے تحت ہندوستان میں کیمپس قائم کرنے والی پہلی غیر ملکی یونیورسٹی بن گئی ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے دہلی میں ایک تقریب کے دوران یونیورسٹی آف ساؤتھمپٹن کے نمائندوں کو ارادے کا خط (LoI) حوالے کیا۔ یونیورسٹی آف ساؤتھمپٹن دہلی کیمپس ہندوستان کا پہلا جامع بین الاقوامی کیمپس ہوگا، جو عالمی سطح کی تعلیم پیش کرے گا اور عالمی سطح پر تفہیم اور تعاون کو فروغ دے گا۔ یہ اقدام قومی تعلیمی پالیسی کے 'گھر میں بین الاقوامی کاری' کے وژن کے مطابق ہے، جس کا مقصد تحقیق، علم کے تبادلے، اور عالمی تعاون کا ایک متحرک ماحولیاتی نظام بنانا ہے۔ نیا کیمپس برطانوی طلباء کو ہندوستان میں رہنے اور تعلیم حاصل کرنے کا تجربہ کرنے کے مواقع فراہم کرے گا، ساتھ ہی ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی علمی معیشت کو بھی فروغ دے گا۔ ہندوستان اور برطانیہ دونوں حکومتوں نے اس شراکت داری کے ذریعے تعلیم، اختراعات اور ترقی کے لیے ایک روشن مستقبل کی تعمیر کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔

ہندوستانی فنٹیک ایکو سسٹم ترقی کی راہ پر گامزن

نئی دلی// ہندوستان کے فنٹیک ماحولیاتی نظام نے قابل ذکر ترقی کا تجربہ کیا ہے، جس کی مجموعی قیمت 100 بلین ڈالر سے زیادہ ہے۔ بی سی جی اور Z47 کی ایک رپورٹ کے مطابق، یہ متحرک سیکٹر آنے والی دہائی میں اپنی موجودہ قدر کو تین گنا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ پچھلے چار سالوں میں منی کورن کی تعداد میں 3.5 گنا اضافہ ہوا ہے، جبکہ یونیکورن اور سونی کورن کی تعداد تین گنا بڑھ گئی ہے، جو ماحولیاتی نظام کے تیزی سے پھیلاؤ کو ظاہر کرتا ہے۔ 2023 میں، ہندوستان کی فنٹیک مارکیٹ نے 25 بلین ڈالر کی آمدنی حاصل کی۔

ڈاکٹر سومانا تھن نے کابینہ سکریٹری کا عہدہ سنبھالا

نئی دلی// سینئر ایڈمنسٹریٹو سروس آفیسر ڈاکٹر ٹی وی سومانا تھن نے جمعہ کو مرکز میں کابینہ سکریٹری کا عہدہ سنبھالا۔ ڈاکٹر سومانا تھن نے راجیو گوبا کی جگہ لی ہے۔ جو کیبنٹ سکریٹری کے عہدے پر فائز ہونے سے پہلے وہ وزارت خزانہ میں محکمہ اخراجات کے سکریٹری کے عہدے پر فائز تھے۔ ڈاکٹر سومانا تھن انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) تمل ناڈو کیڈر کے 1987 بیچ کے افسر ہیں۔ انہوں نے کلکتہ یونیورسٹی سے اکنامکس میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے ہارورڈ بزنس اسکول کا ایگزیکٹو ڈیولپمنٹ پروگرام بھی مکمل کیا ہے اور وہ ایک تسلیم شدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، کوسٹ اکاؤنٹنٹ اور کمپنی سکریٹری ہیں۔ ڈاکٹر سومانا تھن مرکز میں وزیر اعظم کے دفتر میں جوائنٹ سکریٹری اور ایڈیشنل سکریٹری جیسے اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔

کنگنا رناوت کی فلم ایمرجنسی پر پابند عائد کرنے سکھوں کا مطالبہ

حیدرآباد// چیف منسٹر ریونت ریڈی نے سکھ طبقہ سے تعلق رکھنے والی نمائندہ شخصیتوں کو تیقن دیا کہ کنگنا رناوت کی فلم ایمرجنسی پر قانونی رائے حاصل کرتے ہوئے پابندی عائد کرنے کا تیقن دیا۔ تلنگانہ سکھ سوسائٹی کے نمائندہ وفد نے سابق آئی پی ایس عہدیدار تیج دیپ کور مینن کی قیادت میں حکومت کے مشیر برائے اقلیت محمد علی شبیر سے ملاقات کی۔ انہوں نے فلم ایمرجنسی پر تلنگانہ میں پابندی عائد کرنے کی درخواست کی اور کہا کہ فلم میں سکھ کمیونٹی کو جس انداز میں پیش کیا گیا ہے، وہ سکھوں کی توہین ہے۔ 18 رکنی وفد نے الزام عائد کیا کہ فلم میں سکھوں کو دہشت گرد اور ملک دشمن کردار میں پیش کیا گیا۔ تلنگانہ میں سکھوں کی آبادی دو فیصد سے زائد ہے اور فوج کے علاوہ نیم فوجی دستوں میں سکھ ملک کی سلامتی اور سرحدوں کی حفاظت میں اہم رول ادا کر رہے ہیں۔ سکھ قائدین نے بتایا کہ فوج اور نیم فوجی دستوں میں سکھوں کی نمائندگی 12 فیصد ہے۔ سکھوں نے ملک کی سلامتی اور سالمیت کیلئے قربانیاں دی ہیں۔ فلم ایمرجنسی سے سکھ طبقہ میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ تلنگانہ سکھ سوسائٹی نے کہا کہ کنگنا رناوت کی فلم ستمبر کے اوائل میں ریلیز کی جا سکتی ہے۔ فلم کے جاری کردہ ٹریلرس کے ذریعہ سکھوں کے جذبات کو مجروح کیا گیا۔ محمد علی شبیر نے اس سلسلہ میں چیف منسٹر ریونت ریڈی سے ربط قائم کیا اور سکھ کمیونٹی کے جذبات سے واقف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ فلم میں سکھوں کو جس انداز میں پیش کیا گیا، وہ ناقابل قبول ہے۔ ریونت ریڈی نے قانونی رائے حاصل کرتے ہوئے فلم پر پابندی کا فیصلہ کرنے کا تیقن دیا۔

بھارت کے UPI نے ٹرانزیکشن کے معاملے میں چین کے علی پے کو پیچھے چھوڑا

نئی دلی// دنیا کے معروف ڈیجیٹل ادائیگیوں کے پلیٹ فارم کو پیچھے چھوڑتے ہوئے، ہندوستان کے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (UPI) نے اس سال اپریل سے جولائی کی مدت میں تقریباً 81 لاکھ کروڑ روپے کے لین دین پر کارروائی کی، جو کہ ایک حیران کن 37 فیصد اضافہ (سال بہ سال) ہے۔ عالمی ادائیگیوں کے مرکز پے سیکیور کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، یو پی آئی نے فی سیکنڈ 3,729.1 ٹرانزیکشنز پر کارروائی کی۔ 2022 میں رجسٹرڈ ہر سیکنڈ میں 2,348 ٹرانزیکشنز پر 58 فیصد کا اضافہ ہے، جس نے ٹرانزیکشنز کی تعداد میں چین کے علی پے اور پے پال اور برازیل کے PIX کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جولائی میں، یو پی آئی کے لین دین نے 20.6 لاکھ کروڑ روپے کو عبور کیا جو ایک مہینے کے دوران اب تک کی سب سے زیادہ ہے۔ پروسیس شدہ یو پی آئی لین دین کی قیمت لگاتار تین مہینوں تک 20 لاکھ کروڑ سے اوپر رہی۔ پے سیکیور نے اس ڈیٹا کو ظاہر کرنے کے لیے دنیا بھر سے 40 اعلیٰ متبادل ادائیگی کے طریقوں کا جائزہ لیا۔ نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان ڈیجیٹل لین دین میں دنیا میں سب سے آگے ہے، جس میں 40 فیصد سے زیادہ ادائیگیاں ڈیجیٹل طور پر کی جاتی ہیں، اور ان میں سے زیادہ تر کے لیے یو پی آئی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) کے سی ای او دلیپ آسبے کے مطابق، یو پی آئی میں کریڈٹ کی ترقی کے ساتھ اگلے 10-15 سالوں میں 100 بلین لین دین کو چھونے کی صلاحیت ہے۔ یو پی آئی پر کریڈٹ پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے اور اشتہارات چند ہفتوں میں جاری کر دیے جائیں گے۔ سرکاری اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جون میں یو پی آئی پر 13.89 بلین لین دین ریکارڈ کیے گئے جو مئی میں 14.04 بلین تھے۔ کنسلٹنسی فرم PwC انڈیا کی رپورٹ کے مطابق، یو پی آئی پر لین دین کی تعداد 2023-24 میں تقریباً 131 بلین سے بڑھ کر 2028-29 تک 439 بلین ہو جائے گی۔ جو کل خوردہ ڈیجیٹل لین دین کا 91 فیصد ہے۔ آر بی آئی کے گورنر شکتی کانت داس کے مطابق، کسی دائرہ اختیار سے موصول ہونے والے حوصلہ افزا جواب کی بنیاد پر، سب سے اوپر بینک اب یو پی آئی اور روپے کو حقیقی معنوں میں عالمی' بنانے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔

گینگسٹر بشنوئی کے انٹرویو سے متعلق کیس میں سپریم کورٹ نے ٹی وی نیوز چینل اور صحافی کو راحت دی

نئی دلی// سپریم کورٹ نے جمعہ کو ایک نجی ٹی وی چینل اور اس کے صحافی کو جیل میں بند گینگسٹر لارنس بشنوئی کا انٹرویو لینے کے معاملے میں کوئی تعزیری کارروائی نہ کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے راحت دی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پارڈی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے اے بی پی نیوز نیٹ ورک کی طرف سے دائر درخواست پر کہا کہ ہو سکتا ہے کہ صحافی نے جیل مینول کی خلاف ورزی کی ہو لیکن یہ ایک سنگین معاملہ ہے کہ یہ (انٹرویو) جیل میں کیا جا سکتا ہے۔ بنچ نے ٹی وی چینل کی جانب سے سینئر ایڈووکیٹ مکل روہتگی کے دلائل سننے کے بعد کہا کہ "متعلقہ صحافی کو اگلے حکم تک گرفتار نہیں کیا جانا چاہیے"۔ تاہم، عدالت نے صحافی کو ہدایت دی کہ وہ اس معاملے میں ایس آئی ٹی کی طرف سے کی جاری تحقیقات میں تعاون کریں اور متعلقہ فریقوں کو نوٹس جاری کیا۔ مسٹر روہتگی نے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے حکم کی صداقت پر سوال اٹھایا جس نے ٹی وی چینل کے ذریعہ کیے گئے انٹرویو کو جانچ کے دائرے میں لایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے آئین کے آرٹیکل 19(1)(اے) کے تحت دی گئی آزادی اظہار پر منفی اثر پڑے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ "یہ تحقیقاتی صحافت ہے اور کچھ نہیں۔ صحافی کو معلوم تھا کہ جیل کے اندر فون آسانی سے دستیاب ہیں، اس نے انٹرویوز کے لیے اپنے ذرائع استعمال کیے"۔ بنچ کے سامنے دلائل پیش کرتے ہوئے سینئر وکیل نے کہا کہ ہائی کورٹ اس معاملے پر غور کر رہا ہے کہ ایسے قیدیوں کو ایسی سہولیات کیسے ملتی ہیں۔ کسی نے انٹرویو کی طرف توجہ مبذول کروائی تو اس (عدالت) نے مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا۔

دورِ جدید میں تکبر کی تخم ریزی

شہباز رشید بہورو

انسانی زندگی تین اہم ترین شعبہ جات پر مشتمل ایک نظام ہے۔ ان تین شعبہ جات میں ہر انسان خوشحال، پر امن اور پر سکون رہنے کا طلبگار اور متمنی ہوتا ہے۔ اللہ تعالی نے انسانوں کے ان تینوں شعبہ جات میں انسان کی اس فطری طلب کے جواب میں دینِ اسلام کی تعلیمات کو انبیاء، رسل او کتابوں کے ذریعے ارسال کیا تاکہ انسان اس دین کے مطابق زندگی گذار کر مطمئن اور پر امن رہے۔ پوری انسانی تاریخ اس پر شاہد اور گواہ ہے کہ جن لوگوں نے بھی اسلام کا دامن تھاما وہ واقعتاً امن وسکون کی کیفیت سے دوچار ہوئے اور جنہوں نے اس سے منہ موڑا وہ فساد اور بدامنی کی لپیٹ میں آگئے۔ اس کے برعکس شیطان مردود انسانی زندگی کے ان تینوں شعبہ جات میں بگاڑ، فساد اور بدامنی پیدا کرنا چاہتا ہے۔ شیطان نے انسانی زندگی کو فساد کی نذر کرنے کے لئے اپنے آپ کو تخلیق آدم کے دور ہی سے وقف کیا ہے اور اپنے مشن سے ایک لمحہ کے لیے بھی غافل نہیں ہے۔ ہر دور میں شیطان نے انسان پر نت نئے انداز کی برائیوں سے حملہ کیا۔ سابقہ ادوار کی مختلف انداز کی برائیوں پر ہم بات نہیں کریں گے لیکن دورِ جدید میں جو جدید طرز کی برائیاں پھیلائی ہیں ان میں سے ایک خطرناک برائی پر کچھ رقم کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

ابلیس نے دورِ جدید میں کچھ ایسی خطرناک برائیوں کا انتخاب کیا ہے جن کو وہ اپنے اپنے متعلقہ ((respective حلقوں میں عیاری کے ساتھ داخل کر کے ان حلقہ جات کے نظم کو گھمبیر قسم کے بگاڑ سے دوچار کرنے پر تلا ہوا ہے۔ انسان کے سیاسی پہلو میں تکوینی کوانٹم (Three dimensional quanta) کی برائی بشکل جمہوریت، سیکولرزم اور قومیت داخل کی جس کے وجہ سے سیاسی حکمرانوں نے پوری دنیا کی سیاست کو بدنظمی میں مبتلا کر کے رکھ لیا ہے۔ اس ناقص طرزِ حکمرانی کی وجہ سے پوری دنیا قتل وغارت کی آمجگاہ بن چکی ہے۔ حکومت کے جوجس منصب پر کھڑا ہے وہ فرعونیت، نمرودیت اور چنگیزیت کی نمائندگی کر رہا ہے۔ حکومت کی کرسیوں پر ایک چھوٹے سے آفیسر سے لے کر صدرِ مملکت تک بس یہی تین شکلیں دکھتی ہیں۔ آج کی پوری دنیا کا منظر نامہ اس پر شاہد اور گواہ ہے کہ متکبر لوگ جو گرچہ زبان سے خدائی دعوی تو نہیں کرتے لیکن ان کے اعمال اس مہلک مرض کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہ غرور وگھمنڈ ایسے تو اپنے وجود میں ہی مہلک ہے لیکن اگر یہ معاشرے کے ذمہ دار اشخاص کی شخصیات پر قابو پاتا ہے تو وہ اشخاص معاشرے کے لیے بھیڑیے سے کم نہیں۔ وہ لوگوں پر رعب جمانے کے ساتھ ساتھ ان کی عزت، جان اور مال پر بھی ہاتھ مارتے ہیں، ان کو ہر اعتبار سے ہراساں کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ عوام کہیں ابھر کر ان کے تکبر کا تاج اپنے پاؤں تلے نہ روند ڈالیں۔ سیاسی ذمہ دار لوگ جس تکبر کی بیماری میں مبتلا ہیں وہ آئے دن ان کے مختلف بیانات اور چال چلن سے عیاں ہوتا ہے عاجزی وانکساری نام کی شئے ان کے ہاں کوئی وجود نہیں رکھتی۔ ابلیس ملعون نے جو گناہ کبیرہ کیا تھا وہ تکبر کا ہی تھا اس گناہ کے علاوہ دوسرا کوئی گناہ کبیرہ ابلیس سے سرزد نہیں ہوا تھا۔ اس نے نہ چوری، نہ قتل، نہ زنا، نہ جھوٹ نہ ہی اور کوئی گناہ کیا تھا لیکن صرف اس گناہ نے اسے زندان لعنت میں ہمیشہ کے لیے گرفتار کروادیا بقول شیخ سعدی؛ تکبر عزازیل را خار کرد۔ بہ زندان لعنت گرفتار کرد۔ یہاں سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ تکبر کرنے والا ابلیس کے ہم پلہ ہوتا ہے، اس کا ہم مزاج وہم عمل بنتا ہے۔

سیاسی بے ضابطگیوں کے تمام معاملات میں غیر محسوس طریقے سے جو مہلک عنصر اپنا کام کر رہا ہے وہ یہی تکبر کا ذرہ خبیثہ ہے۔ یہ عنصر جمہوریت، سیکولرازم اور قومیت کے ساتھ مخلوط ہے۔ جمہوریت نے لوگوں کی قانون سازی کے ضمن میں آزاد وخود مختار طبعیت کی گویا گرہ کھول دی ہے جس کے نتیجے میں جمہوری نمائندوں نے کبر وغرور کا لبادہ پہن کر خدا اور مذہب کے خلاف قوانین مرتب کیے۔ ان قوانین کے ذریعے صرف انسانی خودمختاری وخودسری کا اعلان ہوتا ہے۔ تصور قومیت نے اجتماعی غرور کو فروغ بخشا جس کا رنگ ہمیں کھیفاشزم اور فسطائیت میں دکھتا تھا اور آج صیہونیت کی شکل میں بھرا ہوا نظر آتا ہے۔

دورِ جدید میں تکبر کی تخم ریزی خواص کو چھوڑ کر عموم میں بھی کی گئی ہے۔ جس کو جو کچھ ملا ہے وہ اسے اللہ کا فضل ماننے کے بدلے اپنی محنت کا ثمر قرار دے رہا ہے، اپنی ہنرمندی کا نتیجہ مانتا ہے اور خود کو ہی پورے ماحول کا مرکز مانتا ہے۔

کبر وغرور کی وجہ سے لوگوں میں ایک عجیب قسم کی بیماری پیدا ہو رہی ہے وہ ہے شدید تنگ نظری اور اس تنگ نظری نے اس اتنے چھوٹے سے وجود کے انسان کو اللہ تعالی کا باغی بنایا۔ انسان کو خالق کائنات نے اپنی حیثیت سے واقف کرنے کے لیے قرآن میں مختلف مقامات پر دعوت فکر وتدبر دیا ہے تاکہ انسان اپنی اصل کو پہچانے اور ایک بہت بڑے مرض سے (یعنی تکبر سے) اپنے آپ کو محفوظ کرلے۔ جیسے سورۃ المومنون میں اللہ تعالی فرماتا ہے؛

"اور ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسے ایک محفوظ مقام (رحم مادر) میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفہ کو لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے کو بوٹی بنایا پھر بوٹی کو ہڈیاں بنایا پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، پھر ہم نے اسے ایک اور ہی مخلوق بنا کر پیدا کر دیا۔ پس بڑا بابرکت ہے، اللہ جو سب بنانے والوں سے بہتر بنانے والا ہے"

قرآن مجید انسان کو ایک مکرم وبرگزیدہ مخلوق قرار دینے کے ساتھ ساتھ اسے اپنی اصلی حیثیت کو ہمیشہ یاد رکھنے کی تلقین کرتا ہے تاکہ یہ انسانی مخلوق اپنی تقویم احسن کے زیر اثر استکبار کی روش اختیار نہ کرلے۔ قرآن مجید نے انسان کو اس کے مادی وجود کی پستی اور روحانی وجود کی رفعت کے مابین ایک فکر وفہم کا توازن برقرار رکھنے کا ایک بہترین نسخہ کیمیا عنایت کیا ہے۔ لیکن آج کا انسان اس آخری ہدایت نامہ سے کوسوں دور رہ کر ایک غیر متوازن زندگی گذار رہا ہے اور اس غیر متوازن زندگی میں وہ ہر حد کو پھلانگنے کی ایک زبردست تحریک کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ اس جسارت تجاوز میں مجموعی طور پر انسان کے اندر جو محرک خبیثہ کام کر رہا ہے وہ ہے کبر ونخوت۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تین طرح کے لوگوں سے اللہ تعالی قیامت کے دن بات نہیں کرے گا، نہ ہی ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ایک روایت میں ہے کہ نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ان میں سے ایک فقیر متکبر ہے۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جس شخص کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی کبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ ایک اور حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی فرماتا ہے "تکبر میری چادر ہے اور عظمت وبڑائی میرا ازار۔ پس لوگوں میں سے جو شخص ان دونوں چیزوں میں سے ایک بھی مجھ سے کھینچنے کی کوشش کرے گا (یعنی وہ عادت اپنانے کی کوشش کرے گا) میں اسے جہنم میں داخل کر دوں گا۔" (رواہ مسلم) ان احادیث سے کبر وغرور کا قبیح تر اور شنیع تر فعل ہونا معلوم ہوتا ہے۔ تکبر کرنے والا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ناکام ونامراد ہے۔ یہ ایک ایسا گناہ ہے جو انسان کو ایک فریبی عمارت کا مکیں بناتا ہے جس کی ہر چیز مکر کے مواد سے تیار ہوئی ہے، جہاں کی ہر چیز گناہ پر ابھارتی ہے اور جہاں پر ابلیس کا ڈیرہ لگا رہتا ہے۔ متکبر انسان اپنے آپ کو وہ کچھ سمجھتا ہے جو وہ کبھی نہ تھا نہ ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔

انگریزوں نے جب برصغیر کے روایتی نظام حکومت کو درہم برہم کیا تو ایک نئے طرز کی حکومت کی داغ بیل ڈالی۔ حکومت کے ہر منصب کا نام بدل کے رکھ دیا پورے نظام حکومت کو فرنگیت کے رنگ سے رنگا۔ ان تمام عہدوں کو ذمہ داری کے مناصب کے بدلے قوت وجبروت کا مسکن بنا کے رکھ دیا۔ سول سروسز کی تمام آسامیوں کو ایک اسپشیلٹی speciality کے زمرے میں لا کر ان کے ساتھ بیہودہ protocols کو جوڑ دیا جن پروٹوکولز کے تحت ان کی پوری شخصیت کو ایک پر تعیش، نازک اور جداگانگی کے شکنجہ میں پوری طرح کس کے رکھ دیا۔ بیوروکریٹس (Beaurucrates) تمام کے تمام ان بیہودہ نوازشات کی وجہ سے اپنے متکبر اور ظالم سیاسی آقاؤں کے غلام اور خادم بنتے گئے اور عوام کے لئے وہ متکبر حکام۔ آفسری ایک ذمہ داری سنبھالنے کا نام ہے یہ لوگوں کے ساتھ متکبرانہ رویہ اختیار کرنے کا نام ہرگز نہیں ہے۔ ہمارے تمام لوگ جو بڑے عہدوں پر براجمان ہیں ایک ذہنی بیماری میں مبتلا کردیئے گئے ہیں وہ ہے بڑھتی ہوئی احساس برتری۔ احساس کمتری ہی ایک ذہنی مرض نہیں ہے بلکہ احساس برتری اس سے بھی خطرناک مرض ہے۔ یہ احساس برتری داخلی نوعیت کا نہیں ہے کہ سارا کا سارا زور داخلی عوامل پر دیا جائے بلکہ یہ داخلی کم لیکن خارجی جارحیت کا زیادہ شکار ہے۔ یہ خارجی جارحیت باطلانہ نظام حیات کی صورت میں ہمارے ارد گرد ایک compelling ماحول تیار کیے ہوئے ہے جو ہر انسان کے اندر اپنے آپ کو برتر ثابت کرنے کے لیے اکساتا ہے اور اس اکساہٹ کی وجہ سے ایک دوسرے سے آگے جانے کی تحریک جاری ہے۔ ماہانہ تنخواہ کے علاوہ لوٹ کھسوٹ، رشوت، حساب کتاب میں بڑے پیمانے پر خرد برد آج کے چھوٹے سے چھوٹے ملازم کو بھی اس مقابلہ میں لے آیا ہے۔ بدقسمتی سے یہ مقابلہ اب مساجد اور دینی اجتماعات کے اندر بھی کیا جاتا ہے۔ نام نہاد دین دار لوگ بھی اس جال میں پھنس چکے ہیں۔ تفاخر جینگم والے مقابلہ نے انسان کے اندر جوہر انسانیت کھینچ کر باہر کہیں مٹی کے اندر دفن کر دیا ہے۔

امت مسلمہ کا جہاں تک تعلق ہے اس موجودہ نظام کے تحت ہمارے ذہین نوجوانوں کو چن کر امت کے عموم سے علیحدہ کر دیا گیا۔ ان کو special quarters میں بند کر کے گویا قید کر دیا گیا ہے۔ ان کی آزادی کو چھینا گیا ہے اور ان کی آزادی اظہار پر ایک قدغن عائد کر دی گئی ہے، ان کا جینا اور مرنا صرف متکبر آقاؤں کی زندگیوں کو پر تعیش برقرار رکھنے کے لیے ٹھہرایا گیا ہے۔ ان کا عوام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا کیونکہ اس نظام نے انہیں اپنا ایک مخصوص ماحول فراہم کیا ہے جس ماحول کا ان کی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے وہ ان کی ماتھے کی لکیروں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ عوام کی خدمت کے جذبے کی بدلے ان کے اندر افسری کا رعب جھلکتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی شخصیات کی تعمیر ہے جو عمر کے آخری ایام میں انہیں مایوسی اور افسردگی کے سوا اور کچھ نہیں دیتی کیونکہ اطمینان قلب انسان کو صرف لوگوں کی خدمت اور اللہ کی عبادت کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ جن کاموں کے لیے یا تو ان کے پاس نام نہاد وقت کی قلت ہوتی ہے یا پھر انانیت سے مجبور ہو کر وہ علیحدگی اختیار کر لیتے ہیں۔ اس علیحدگی کی نتیجے میں یہ حضرات ایک محدود دائرے میں بند رہتے ہیں جہاں انہیں صرف تفاخر جینگم کی تحریک حاصل ہوتی رہتی ہے۔ ان حضرات کا اپنے سینئرز کا ان سے بڑھا ہوا معیار زندگی متاثر کرتا ہے، جس معیار کو حاصل کرنا ان کا مقصد بن جاتا ہے۔ مغرب نے ہر معاملے میں شیطانی شکنجہ کسنے کی ٹھان لی ہے۔ مغرب کے یہ خوبصورت نام اور اعزاز غیر محسوس طریقے سے انسان کو انسانیت کے مقام سے ہٹائے جا رہی ہیں۔ عوام کو بے لگام چھوڑ کر ان کو ایسے ایسے گھٹیا مسائل میں الجھا کے رکھا گیا ہے کہ انہیں اپنے حقیقی حقوق حاصل کرنے کی نہ ہمت رہے اور نہ ہی ان کو اپنی طاقت کا اندازہ ہو کہ جس کے ذریعے سے وہ متکبر حکمرانوں کو ان کی اپنی حیثیت بتلا دیں۔ امت کے عموم کی راہنمائی کے لیے اسی لیے اکثر نااہل قائدین رہ جاتے ہیں جو جمہوریت کی مدد سے اپنی عوام کے لئے خادم ہونے کے برعکس آقا بن کرتے ہیں۔ یہ ہے وہ شیطانی کھیل جس کو سمجھنے میں اکثریت بیگانہ ہے۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ حکمران نااہل ہوں آفیسرز عیاش اور ان کے خدام جابر ہوں اور عوام بھیڑ بکریوں کی طرح گھومتی پھرتی رہے۔

نشہ کا بڑھتا رجحان

مسائل اور کرنے کے کام

بشریٰ ناہید

بھارت کی خواتین میں نشہ خوری کا مرض بہت کم پایا جاتا ہے۔ صرف ہائی کلاس کی چند خواتین اور جنگل میں رہنے والی کچھ خواتین نشہ کرنے کی عادی ہوتی ہیں۔ منشیات کے استعمال کا شوق یا عادت عموماً مردوں میں نظر آتی ہے۔ لیکن اب بچے بھی اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ جب کوئی مرد یا بچہ نشہ کرنے لگتا ہے تو اس کے خراب اثرات ونتائج سے عورت کو ہی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کیونکہ ان دونوں کا سابقہ خواتین سے ہی رہتا ہے۔

دورِ جدید میں نشہ کیلئے کئی اقسام دستیاب ہیں، اگر کسی نشہ آور چیز کا استعمال جانتے بوجھتے یا انجانے میں کیا جائے تو انسان دھیرے دھیرے اس کا عادی بنتا چلا جاتا ہے۔ مسلمانوں سے زیادہ برادران وطن اس میں ملوث پائے جاتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ اس کی برائیاں، جسمانی ذہنی معاشی خاندانی نقصانات، معلوم ہونے کے بعد بھی، اسلام میں حرام قرار دیے جانے کے باوجود آخر انسان اسکا عادی کیوں بنتا ہے۔ اسکی مختلف وجوہات ہے جیسے ابتداء میں خوشی ملنے پر، بہت زیادہ غم، صدمہ، مختلف تہواروں کے موقع پر، دوستوں کے ساتھ انجوائے کرنے کی غرض سے، کسی کامیابی کے حصول پر، بیوی کی بے وفائی، رشتہ داروں کی بے اعتنائی، منافع حاصل ہونے پر، معاشی نقصان کے وقت، مختلف ڈیز منانے کے لیے وغیرہ جیسے مواقع پر پہلی پہلی بار نشہ کیا جاتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ طلب بن جاتی ہے۔

ملت میں یہ وباء اس لیے پنپنے لگی کہ ہمارے پاس ماضی میں اردو کے بعض نامور شعرائے کرام نے اپنی شاعری میں بڑے دلکش پیرائے میں اور خوبصورت الفاظ کا استعمال کر کے شراب کو فروغ دیا ہے۔

بے پیے ہی شراب سے نفرت
یہ جہالت نہیں تو پھر کیا ہے
(ساحر لدھیانوی)

ذوق جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہیں ملا
ان کو مے خانے میں لے آؤ سنور جائیں گے
(ابراہیم ذوق)

ایک شاعر نے تو کھلے الفاظ میں کہہ دیا۔
ہوئی مہنگی بہت ہی شراب تو
تھوڑی تھوڑی پیا کرو

یہ اور اس طرح کے بے شمار اشعار ہے جس میں صراحی، مے، جام، مینا، ساقی کا ذکر ہے۔ ان الفاظ کی تاویل اس طرح دی جاتی ہے کہ یہ ذومعنی الفاظ ہے اور حقیقی معنوں میں استعمال کیے گئے ہیں۔ لیکن عام، کم پڑھے لکھے مسلمان ان اشعار کی تشریح اور ذومعنویت کو نہیں سمجھ سکتے جس کے باعث اس طرح کی غزلیں اور اشعار سن کر اور پڑھ پڑھ کر شراب ونشہ کے لیے ان کے دلوں سے کراہت ختم ہوگئی۔

اس کے علاوہ بھارت میں غیر مسلموں کے ساتھ رہتے رہتے اور سیکولرزم کا دم بھرتے بھرتے غیر اسلامی تہذیب کے اثرات بعض مسلمانوں پر اس طرح پڑے کہ وہ شراب ونشہ کو حرام نہیں بلکہ معمول کے استعمال کی چیز، یعنی مشروب کی ایک قسم سمجھنے لگے۔ بعض گھرانوں میں خود کو ماڈرن ثابت کرنے کے لیے بھی اور فیشن کے طور پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

عرب ممالک میں اگر کوئی نشہ کرتا ہے تو اس کے لیے قتل کی سزا مقرر ہے۔ ہمارے ملک میں اگرچہ پوری طرح اس پر پابندی نہیں ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ اگر کسی شہر کی 50% فیصد خواتین اس کے خلاف احتجاج کرتی ہیں تو اس شہر میں شراب پر پابندی عائد کر دی جاتی ہے۔ گجرات، بہار، اور ناگالینڈ میں شراب پر پابندی ہے۔

آگرہ کے پناہٹ قصبے کے گاؤں میں مہاپنچایت ہوئی جس میں سبھی سماج کے لوگوں نے یہ طے کیا کہ کسی بھی قسم کا نشہ کرنے پر 5100 روپے جرمانہ دینا ہوگا اور جو نشہ خور کی نشاندہی کرے گا اسے 1100 روپے انعام دیا جائے گا۔ اس مہاپنچائیت میں 20 گاؤں کے لوگ شامل تھے۔ اس طرح کل 20 گاؤں میں شراب بند ہوگئی۔

جب بھی کسی گھر کا فرد اس خباثت میں مبتلا ہوتا ہے تو پورا گھر اس کی لپیٹ میں آجاتا ہے۔ نشہ خور حالت نشہ میں ہوش وحواس کھو بیٹھتا ہے۔ گالی گلوچ، مار پیٹ، گھر کے لوگوں پر ظلم وستم کرتا ہے۔ رشتوں کی حرمت کا احساس نہیں رکھتا، بہت سے جرائم نشہ کی حالت میں سرزد ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی نشہ کی اشتہا کو پوری نہ کر سکا تو چوری، ڈکیتی، یہاں تک کہ قتل تک کرنے سے دریغ نہیں کرتا۔

بڑھتی ہوئی مہنگائی، نوٹ بندی کے بعد سے کاروبار کا مندا پڑ جانا، GST وغیرہ سے نہ صرف چھوٹے موٹے کاروبار کرنے والے اور ملازمت پیشہ افراد بلکہ بڑے سے بڑے کاروبار پیشہ افراد بھی پریشانی کا شکار ہیں۔ ایک سلجھی ہوئی خاتون اپنے گھر کو امن وسکون کا گہوارہ بنا سکتی ہے۔ اور ایک خاتون ہی اپنی خامیوں وکمزوریوں کے باعث گھر کو جہنم کا ایندھن بنا سکتی ہے۔ مرد معاشی بدحالی کا شکار ہو جائے تو ایک مومن، مسلم وفاشعار خاتون اخلاقی سپورٹ فراہم کرتی ہے۔ کفایت شعاری و قناعت کے ساتھ گھر چلاتی ہے۔ فضول خرچی واصراف سے دور رہتی ہے۔ اپنی غیر ضروری ضرورتوں وخواہشوں کی تکمیل کے لیے پریشان نہیں کرتی۔ بلکہ خواہش، ضرورت اور اہم ضرورت کے فرق کو سمجھتی اور اسی حساب سے گھر کا انتظام چلاتی ہے۔ اگر خواتین توکل سے کام لیں تو اللہ تعالی ہر پریشانی سے نکلنے کے اسباب پیدا فرما دے گا اور ان کا اخلاقی تعاون حاصل نہیں ہوگا تو مرد بری صحبت میں پڑ کر خراب عادتوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ جس سے خواتین کے لیے مزید مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ یہ ایک پہلو ہے لیکن خواتین کے مسائل کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے جس میں عام طور پر متوسط وغریبی کی سطح سے نیچے زندگی گزارنے والی خواتین مبتلا ہوتی ہے ان کے مسائل نہایت تکلیف دہ ہے۔ وہ گھر کے اخراجات کی تکمیل کے لئے کماتی ہے اور شرابی شوہر اپنے نشے کے لئے کبھی روپے چرا کر اور کبھی چھین کر لے لیتا ہے۔ اکثر مرد لوگوں سے چھپا کر نشہ خوری کرتے ہیں۔ کسی کو بتانے کی صورت میں عورت کو خطرناک نتائج بھگتنے کی دھمکی ملتی ہے۔ اب معاشی ودیگر پریشانیوں کے ساتھ اس نشہ خور مرد کے ستم کو خاموشی سے سہنا عورت کی مجبوری بن جاتا ہے۔ اکثر اسکے نتیجے میں طلاق وخلع کے واقعات ہوتے ہیں بعض خواتین غلط عادتوں کی شکار ہو جاتی ہیں، یا نا غیر مردوں سے ناجائز تعلقات استوار کرنے لگتی ہیں۔ اس لیے اسلام نے نشہ کو حرام قرار دیا ہے اسے ام الخبائث یعنی برائیوں کی ماں کہا گیا ہے۔

اگر اس مرض کا شکار بچے ہو جائیں تب بھی خواتین کو پریشانیوں کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔ بچوں کی صحت متاثر ہوتی ہے، عادتیں بدل جاتی ہیں۔ انسانیت، ہمدردی، خلوص، رشتوں کا تقدس، زندگی میں کچھ کرنے کی لگن وامنگ ان میں باقی نہیں رہتی۔ مستقبل تاریک ہو جاتا ہے۔ بچوں میں نشہ خوری کی عادت پیدا ہونے کے مختلف اسباب ہیں جیسے غلط دوست، بری صحبت، والدین کی جانب سے بے جا آزادی، بہت زیادہ پاکٹ منی کا ملنا، بہت زیادہ غربت، انٹرنیٹ وموبائل کا غلط استعمال وغیرہ۔

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی عادت واطوار اور ان کی حرکتوں پر نظر رکھیں۔ ان کی مصروفیت کیا ہے اس کا علم رکھیں، دوستوں سے واقفیت حاصل کریں۔ اپنے بچوں کو دوستانہ ماحول فراہم کریں، تاکہ وہ بے تکلفی سے اپنے دل کی بات کر سکے، ان کی عزت نفس کا خیال رکھیں۔ غلط اور صحیح کا شعور پیدا کریں۔ منشیات کے نقصانات بتائیں۔ نشہ کے تعلق سے اسلام کا نقطئہ نظر واضح کریں۔

ہم چاہتے ہیں کہ نشہ خوری کی تمام واضح اقسام پر پابندی عائد ہو جائے اور ہونا بھی چاہیے، لیکن صرف پابندی آنے سے ہم نسلوں کی حفاظت نہیں کر سکتے، کیونکہ جو روزمرہ کی ضرورت کی اشیاء ہے انہیں تو ہم بند نہیں کروا سکتے لیکن اگر ملت کی مائیں اور بہنیں اپنے خاندان میں خوف خدا، آخرت کا ڈر، اللہ کے حضور جوابدہی کا احساس پیدا کرنے کی کوشش کریں تو کم از کم اپنے گھروں کو اس خباثت سے بچایا جا سکتا ہے۔ اپنے بچوں کو دور نبوت میں صحابہؓ کا ایک حکم پر پوری طرح سے شراب بند کر دینا، یہاں تک کہ اپنے حلق سے کراہت سے نکالنا شراب کا حرام ہونا اس کے ہر اعتبار سے ہونے والے نقصانات وقتاً فوقتاً بتاتے رہنا ہوگا تاکہ منشیات کیلئے کبھی بھی ان کے دل میں رغبت پیدا نہ ہونے پائے۔ ورنہ جس طرح بڑے چائے یا پان کے عادی ہو جاتے ہیں، اسی طرح بچے بھی ان نشہ آور چیزوں کو چائے یا پان کی طرح عادت سمجھ کر اس میں ملوث ہوتے رہیں گے۔ مسلمانوں سے زیادہ ہماری ہم وطن بہنیں مردوں کی نشہ خوری کی وجہ سے بہت سے مسائل وپریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ اگر ہم ان کے ساتھ مل کر اس نشہ خوری کے خلاف آواز اٹھائیں تو بڑے پیمانے پر اس کی روک تھام ہو سکتی ہے اور بہت سے گھروں کے سکون کو واپس لوٹایا جا سکتا ہے۔

نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے

روزنامہ
وطن
سرینگر

دل بدل جائیں گے تعلیم بدل جانے سے

تحریر
مولانا سید آصف ملی ندوی

گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر شہر ناندیڑ کے ایک معروف عصری تعلیمی ادارے میں قومی یکجہتی کے عنوان پر منعقد کئے گئے ایک کلچرل پروگرام کی مختصری دومنٹ کے دورانیے پر مشتمل ویڈیو کلپ وائرل ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے جنگل کی آگ کی طرح تقریباً پوری ریاست مہاراشٹر میں اس کی تپش محسوس کی جانے لگی، دراصل اس ویڈیو میں عکس بند کئے گئے مناظر ہی کچھ ایسے تھے کہ انہیں دیکھتے ہی بدن پر رونگٹے کھڑے ہوگئے اور یوں محسوس ہونے لگا گویا جسم کا سارا لہو دفعتاً خشک ہوگیا ہو، اور بدن سوکھ کر کانٹا بن گیا ہو، ملت اسلامیہ کی بھولی بھالی معصوم بیٹیوں کے ذریعے سے بھارت ماتا" کی تمثیلی مورتی کی آرتی اتارتے ہوئے پوجا کرائی جارہی ہے اور ساتھ ہی ساتھ بھجن کیرتن کے کچھ اشلوک ان معصوم بچیوں کے ذریعے ادا کروائے جارہے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ معلوم ہوا ہے کہ ماضی میں بھی اس اسکول میں اس طرح کی غیر شرعی وغیر دستوری سرگرمیوں کے لیے (غالباً انتظامیہ و ارباب اقتدار سے مراعات یا مادی فوائد حاصل کرنے کی غرض سے) ملت اسلامیہ کے نونہالوں اور معصوم بیٹیوں کا استحصال کیا جاتا رہا ہے۔

موجودہ پروگرام اور ماضی کی سرگرمیوں کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ ارباب انتظام دانستہ یا غیر دانستہ ملت اسلامیہ کے مستقبل کے سرمایہ اور **Asset** کو ایک بوجھ اور **Liability** میں تبدیل کرنے کی اغیار کی سازشوں کو بروئے کار لانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اگر یہ کام غیر دانستہ طور پر محض ایک رسم کی انجام دہی کے لیے کیا گیا ہے (جیسا کہ ارباب انتظام و متعلقین ادارہ کا کہنا ہے) تب بھی یہ کوئی معمولی سانحہ نہیں ہے کہ کچھ گفت وشنید کے بعد لوٹ پیچھے کی طرف اے گردش ایام کہ آگے بڑھ جایا جائے۔ اور اگر یہ کام دانستہ طور پر چند مادی فوائد کے حصول کے لیے کیا جارہا ہے تو ظاہری بات ہے کہ ارباب انتظام اپنے مفاد کے لیے ملت اسلامیہ کے مستقبل کے معماروں کو داؤ پر لگا رہے ہیں۔

ایسی صورت میں انہیں ذی شعور عوام، علماء کرام اور مفکرین قوم وملت کی عدالت میں جوابدہ ہونا ہوگا۔ یہ بات دو اور دو چار کی طرح بالکل واضح ہے کہ انسان کی ذہنی، فکری اور مذہبی تربیت میں اسکول ومدرسہ کے تعلیمی ماحول کا بہت ہی اہم رول ہوتا ہے، اگر وہ انسان شعور کے آغاز اور عمر کے ابتدائی دور میں ہو تو وہ تعلیمی ماحول اور اسکول واساتذہ اسکول کے ذریعہ کروائی گئی ہر طرح کی سرگرمیاں

اس کے کورے دل ودماغ پر پتھر کی لکیروں کی طرح انمٹ نقوش ثبت کر جاتی ہیں، غیر شرعی نظریات وافکار اور اس سے آگے بڑھ کر کہا جائے تو ہندو میتھالوجی اور شرکیہ عقائد کو تہذیبی وثقافتی سرگرمی کے نام پر انجام دے کر یہ سمجھنا کہ بخاری شریف کی پہلی حدیث میں کہا گیا ہے کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہماری نیت شرک کرنے یا کروانے کی قطعاً نہیں ہے، بلکہ ہم تو طلباء میں حب الوطنی اور قومی یکجہتی وہم آہنگی کے فروغ کے لیے ایسا کر رہے ہیں تو اس میں حرج ہی کیا ہے؟ یہ سوچ دراصل خرافات ہے، دیوانوں کی سی باتیں ہیں! حرج ہی نہیں بلکہ بہت بڑا خسارہ ہے، ایک مسلمان کو ہمہ وقت غیر اسلامی نظریات وافکار اور غیر اسلامی وغیر شرعی سرگرمیوں سے گریز کرنا چاہیے، ورنہ انسان کو پتہ بھی نہیں چلتا اور وہ لاشعوری طور پر دین سے برگشتہ ہوتا چلا جاتا ہے اور اپنے تئیں یہ سمجھ رہا ہوتا ہے کہ میں بالکل صحیح رخ پر جارہا ہوں۔

معصوم بچیوں کو بھجن وکیرتن کی ریہرسل کروانے والے نیک نیت افراد ذرا غور تو کریں کہ حضرت عمر فاروق ؓ جیسی جلیل القدر شخصیت جن کے متعلق خود رسالت مآب ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر ہوتے لیکن اب میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، جیسی شخصیت جب رسالت مآب ﷺ کی مجلس میں توریت پڑھنے لگے تو آپ ﷺ کا چہرۂ انور غصے سے سرخ ہوگیا، تو کیا حضرت عمرؓ جیسی شخصیت کو توریت جیسی آسمانی کتاب سے (جو موجودہ توریت کی طرح مکمل تبدیل شدہ بھی نہ تھی) کوئی دینی یا مذہبی نقصان ہوسکتا تھا؟ لیکن ہمارے آقا رسالت مآب ﷺ کی ناگواری کو ملاحظہ فرما کر فوراً پڑھنا چھوڑ دیا تو اب کسی کا کیا منھ رہ جاتا ہے کہ وہ جوش میں آئے پڑھنے یا پڑھانے لگے کہ نیت درست ہے تو حرج ہی کیا ہے۔ اخیر میں یہ عاجز معزز والدین سے دست بستہ التماس کرتا ہے کہ خدارا! اپنے بچوں کی تعلیمی صورت حال کا برابر جائزہ لیتے رہیں کہ وہ کیا پڑھ رہے ہیں، انہیں کیا پڑھایا جارہا ہے؟ کس نوعیت کی سرگرمیاں ان کے ذریعہ کروائی جارہی ہے، کہیں ایسا تو نہیں کہ سماجی وثقافتی سرگرمی کے نام پر ان کے صاف وشفاف دل ودماغ میں غیر اسلامی افکار ونظریات کا زہر بھرا جارہا ہے، ورنہ بقول شاعر ظرافت مرحوم اکبر الہ آبادی:

دل بدل جائیں گے تعلیم بدل جانے سے

کشمیر میں میوہ صنعت کا فروغ

سرکاری سطح پر ایک موثر پالیسی ہی واحد حل

جموں وکشمیر خاص کر وادی اپنے خشک وتر میوہ جات کے لئے پوری دنیا میں ایک الگ اور منفرد مقام رکھتی ہے۔ یہاں کے مختلف النوع میوہ جات اپنے ذائقے اور مٹھاس کے ساتھ ساتھ غذائیت کے لئے ہر کس وناکس کی پہلی اور آخری پسند ہیں۔ جموں وکشمیر کی اقتصادیات میں یہاں کی میوہ صنعت کا حصہ کافی بڑا ہے اور یہاں کی ساٹھ سے ستر فیصد آبادی روزگار کے اعتبار سے بالواسطہ یا بلاواسطہ اس صنعت کے ساتھ وابستہ ہے۔ تاہم پچھلی کم وبیش ایک دہائی سے ہماری میوہ صنعت ہر گزرتے دن کے ساتھ روبہ زوال ہورہی ہے اور اس سے بھی تشویشناک بات یہ ہے کہ حکومتی سطح پر اس صنعت کو بچانے اور اس سے منسلک لوگوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے کئے جانے والے اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ پچھلے سیزن میں اگرچہ سیب کی قیمتیں ابتدائی طور کافی اچھی رہی تھیں تاہم بعد میں ایرانی سیب کے آنے کی وجہ سے یہاں کے سیب کی قیمتوں میں یکایک گراوٹ درج کی گئی اور پھر نوبت یہاں تک پہنچی کہ سیب کی صنعت کے ساتھ وابستہ تاجروں کو سڑکوں پر آکر احتجاج کرنا پڑا جبکہ تاجر انجمنوں نے ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کے نام بھی مکتوب روانہ کیا کہ وہ اس معاملہ میں مداخلت کریں۔ اخروٹ اور بادام جیسے خشک میوہ جات کا حال یہ ہے کہ انتہائی محنت ومشقت کے باوجود اس سے منسلک لوگوں کو ان کی محنت کی بھرپور کمائی نہیں مل رہی ہے۔ پچھلے کئی سال سے بادام اور اخروٹ کے میوہ کی پیداوار میں لگاتار گراوٹ درج کی جارہی ہے اور حالات یہاں تک پہنچ چکے ہیں کہ بادام کے باغات اب ناپید ہونے لگے ہیں جبکہ سرکاری تحفظ کے باوجود اخروٹ کے پھل کا بھی یہی حال ہے۔ پچھلے چند سال کے اعداد وشمار سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوجاتی ہے کہ اخروٹ اور بادام کا کاروبار کرنے والے لوگوں کو ہر سال مالی خسارہ جات سے سابقہ پڑتا ہے اور اب سینکڑوں لوگوں نے ان میوہ جات کا کاروبار ہی کرنا چھوڑ دیا ہے۔ وادی کے مقبول عام میوہ سیب کی بات کریں تو یہاں سب سے زیادہ اسی میوہ کی کاشت ہورہی ہے اور وادی کا کوئی بھی علاقہ ایسا نہیں ہے کہ جہاں اس میوہ کی کاشت نہ ہوتی ہو۔ تاہم پچھلی کم وبیش ایک دہائی سے سیب کی صنعت بھی روبہ زوال ہے اور باغ مالکان سے لے کر اس میوہ کا کاروبار کرنے والے لوگ لگاتار مالی خسارے کا شکار ہوجاتے ہیں۔ غیر معیاری کھادوں اور زرعی ادویات کے چھڑکاؤ کے نتیجہ میں بھی یہاں کی میوہ صنعت کو کمرتوڑ نقصانات جھیلنا پڑ رہے ہیں۔ اس حوالے سے اگرچہ محکمۂ زراعت کی انفورسمنٹ ونگ رواں برس متحرک دکھائی دے رہی ہے اور کئی مقامات پر غیر معیاری کھادوں اور ادویات کی دکانوں کو سیل بھی کردیا گیا ہے تاہم ابھی بھی اس حوالے سے بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ کئی کئی بار باغات میں چھڑکاؤ کرنے کے باوجود بھی اس سال مئی کے مہینے میں سکیب کی ایک لہر وادی کے اطراف واکناف میں چلی اور اس لہر نے سیب کی فصل کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیا اور یوں کاشتکاروں کو مجموعی طور کروڑوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔ حکومت اگرچہ یہاں کے باغبانی کے شعبے میں جدت اور جدیدیت لانے کے بلند بانگ دعوے کرتی ہے تاہم زمینی صورتحال بتارہی ہے کہ یہ صنعت روبہ زوال ہے اور اگر اس صنعت کے احیائے نو کے لئے فوری طور ایک موثر پالیسی اختیار نہ کی گئی تو وہ دن دور نہیں جب یہ میوہ وادی سے ناپید ہوجائے گا اور لوگ روزی روٹی سے محروم ہوجائیں گے۔

یوپی الیکشن اور مسلم ووٹ کی اہمیت

تحریر
سہیل انجم

آزادی کے بعد سے ہی انتخابات کے دوران مسلم ووٹوں کی اہمیت مسلم رہی ہے۔ تقریباً تمام سیاسی جماعتیں ان کے حصول کی کوشش کرتی رہی ہیں۔ یہاں تک کہ **2014** سے قبل بی جے پی بھی مسلم ووٹوں کی طرف للچائی ہوئی نظروں سے دیکھتی تھی۔ بلکہ اب بھی دیکھتی ہے۔ طلاق ثلاثہ سمیت دیگر کئی فیصلوں سے یہی مترشح ہوتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ وہ اس کا اظہار نہیں کرتی۔ مسلم ووٹوں کی حصولیابی کی کوشش میں سیاست داں 'بااثر' مسلمانوں کے در دولت پر حاضری بھی دیتے تھے۔ بہت سے 'سمجھدار' مسلمان اس کا فائدہ بھی اٹھاتے۔ کچھ کی جھولی میں پارلیمنٹ یا اسمبلی کی رکنیت آتی تو کچھ کے سروں پر کارپوریشنوں اور دیگر اداروں کی سربراہی کا تاج سجتا۔ کچھ ایسے بھی ہوتے جو درہم ودینار سے اپنی جھولی بھر لیتے۔ تجارتی ذہن رکھنے والے 'سوداگر' اپنی اونچی بولی لگاتے تو کچھ نا سمجھ کم قیمت میں ہی اپنا سودا کر لیتے۔ اس سیاسی رجحان کی وجہ سے بہت سی مذہبی شخصیات بھی میدان سیاست میں قسمت آزمائی کرنے لگیں جن میں سے کچھ کامیاب ہوئیں تو کچھ ناکام۔ اصحاب جبہ ودستار کی جماعت کی جماعت انتخابی میدان میں نکلتی اور امیدواروں کے اسٹیج پر اپنے زور خطابت کے جوہر دکھاتی اور بدلے میں اپنا دامن بھر لیتی۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس رجحان کی وجہ سے متعدد مخلص مسلم قائدین بھی پیدا ہوئے جنھوں نے ملت اسلامیہ کی خدمت کو اپنا مقصد حیات بنایا۔ لیکن **2014** سے جو سیاسی ہوا بدلی تو پھر ایسے تمام لوگ ہوا ہوگئے۔ نریندر مودی نے جو کہ وزیر اعظم کے عہدے کے امیدوار تھے، اس پارلیمانی انتخاب میں وہ جادو جگایا کہ مسلم ووٹوں کی اہمیت صفر ہو کر رہ گئی۔ اترپردیش میں **2017** میں ہونے والے اسمبلی انتخابات اور پھر **2019** کے پارلیمانی انتخابات میں بھی ہندوتو اور نام نہاد قوم پرستی کا ایسا ماحول بنایا گیا کہ مسلم ووٹوں کی اہمیت تو ختم ہوئی ہی ریاستی اسمبلیوں اور پارلیمنٹ میں مسلم نمائندوں کی تعداد بھی بے انتہا گھٹ گئی۔ **2002** میں جہاں یوپی اسمبلی میں سب سے زیادہ **64** مسلمان پہنچے تھے وہیں **2017** میں سب سے کم **23** مسلم امیدوار ہی کامیاب ہوئے۔ لیکن مغربی بنگال میں **2021** کے اسمبلی انتخابات میں وہاں کے مسلمانوں نے جس سمجھداری اور دوراندیشی کا ثبوت دیا اس کا نتیجہ سب کے سامنے ہے۔ ورنہ اس سے قبل پارلیمانی انتخابات ہوں یا اسمبلی انتخابات مسلم اکثریتی حلقوں میں مسلم ووٹوں کی تقسیم کی وجہ سے بیشتر بی جے پی امیدوار کامیاب ہوجاتے۔ اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یوپی کے مسلمانوں نے بھی مغربی بنگال والی حکمت عملی اختیار کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔

اترپردیش میں **143** اسمبلی حلقے ایسے ہیں جہاں مسلمان انتخابی نتیجے کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ **2007** میں مسلمانوں نے تقریباً اجتماعی طور پر بی ایس پی کے حق میں اپنا ووٹ پول کیا تھا۔ **2012** میں انھوں نے سماجوادی کو ووٹ دیا۔ لیکن **2017** میں مسلم ووٹ ایس پی، بی ایس پی اور کانگریس میں بٹ گیا اور بی جے پی ہندوتو کے رتھ پر سوار ہو کر انتہائی شاندار انداز میں ایوان حکومت میں داخل ہوگئی۔ ان **143** حلقوں میں سے **73** میں مسلم آبادی بیس سے تیس فیصد اور **40** حلقوں میں تیس فیصد سے زائد ہے۔ پہلے مرحلے میں دس فروری کو مغربی یوپی کے **58** حلقوں میں ووٹ ڈالے جائیں گے۔ گزشتہ الیکشن میں بی جے پی نے ان میں سے **53** حلقوں میں کامیابی حاصل کی تھی۔ یوپی میں مجموعی طور پر مسلم آبادی بیس فیصد ہے۔ جبکہ ایک رپورٹ کے مطابق مرادآباد اور سنبھل میں **47** فیصد سے زائد، بجنور میں **43** فیصد، سہارنپور میں تقریباً **42** فیصد اور مظفر نگر، شاملی اور امروہہ میں تقریباً **41** فیصد مسلم آبادی ہے۔ پہلے مرحلے میں کیرانہ، مظفر نگر، ہاپوڑ، علیگڑھ، بلند شہر اور غازی آباد میں، جہاں کہ مسلمانوں کی غالب اکثریت ہے، پولنگ ہوگی۔ اس بار مغربی یوپی کے تقریباً تمام حلقوں میں بی جے پی کی حالت پتلی ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ کسان تحریک، مہنگائی، بے روزگاری اور دیگر کئی ایشوز ہیں جن کی وجہ سے بی جے پی کو سخت حالات کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ عوام اس بار اس کے ہندو مسلم ڈرامے میں پھنسنے والے نہیں ہیں۔ 2017 □ **2014** اور **2019** کے انتخابات میں مظفر نگر کے فساد نے بھی بی جے پی کے حق میں کھاد کا کام کیا تھا لیکن اس بار اس کی فصل کٹتی نظر نہیں آرہی۔ رائے دہندگان کا کہنا ہے کہ وہ سمجھ گئے ہیں کہ بی جے پی کے پاس ہندو مسلم کارڈ کھیلنے کے علاوہ اور کوئی ایجنڈہ نہیں ہے۔ وزیر اعظم مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جذباتی ایشوز کو ہوا دینے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن فی الحال وہ اس میں ناکام ہیں۔

جہاں تک مسلمانوں کا معاملہ ہے تو یہ الیکشن ان کے لیے ایک سنہری موقع کی شکل میں سامنے آیا ہے۔ انھیں اپنی دانشمندی کا مظاہرہ کرنا ہے اور سیاسی بالغ نظری کا ثبوت دے کر انتخابی نتائج پر اثر ڈالنا ہے۔ اس وقت لوہا گرم ہے بس متحد ہو کر اس پر ضرب لگانے کی ضرورت ہے۔ ویسے جو تفصیلات سامنے آرہی ہیں ان سے تو یہی محسوس ہوتا ہے کہ اس بار وہ سیاسی ناعاقبت اندیشی کا ثبوت نہیں دیں گے۔ حالانکہ میدان میں بہت سے دوسرے شکاری بھی موجود ہیں جو مسلم ووٹروں پر جال پھینک رہے ہیں۔ انھیں ان شکاریوں سے بچ کر رہنا ہے۔ انھیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ یہ پانچ سالہ دور حکومت مسلمانوں کے لیے بڑا اذیت ناک رہا ہے۔ حکومت کے فیصلوں سے مسلمانوں کے کاروبار تباہ ہوگئے۔ ان کی روزی روٹی کے لالے پڑ گئے۔ ان کے تحفظ کا مسئلہ کھڑا ہوگیا۔ دوسرے طبقات تو پریشان ہیں ہی مسلمانوں کی پریشانیاں ان سے زیادہ ہیں۔ مسلم ووٹوں کی اہمیت ختم ہونے کے کئی نقصانات ہیں۔ ایسی صورت میں فسطائی قوتیں آسانی سے کامیاب ہوجاتی ہیں اور مسلم اور سیکولر امیدواروں کی شکست ہوجاتی ہے۔ ایوان حکومت میں مسلم اور سیکولر نمائندوں کی تعداد کم ہوجاتی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ کہ اس صورت میں جو حکومت قائم ہوتی ہے اسے مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کے مسائل سے دلچسپی نہیں رہتی۔ وہ ان کے لیے نہ تو فلاحی اسکیمیں بناتی ہے اور نہ ہی ان کے مسائل کے حل کرانے میں کوئی دلچسپی لیتی ہے۔ ورنہ خواہ دکھانے کے لیے ہی کیوں نہ ہو اقلیتوں اور کمزور طبقات کے لیے پروجکٹ بنائے جاتے ہیں اور بعض اوقات ان پر عمل بھی ہوتا ہے۔ ہندوستان میں جہاں حکومتیں اپنے سیاسی مفادات کو سامنے رکھ کر فیصلے کرتی ہیں۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

صفحہ اول سے آگے

101

میں تیز آندھی بھی چلی۔ جس کی وجہ سے فصلوں اور میوہ باغات کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا جبکہ تیز ہواؤں کی وجہ سے کئی علاقوں میں درجنوں مکانات کے چھت اُڑ جانے اور درخت اکھڑ آنے کی وجہ سے بجلی کا نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا۔ اسی دوران بارشوں کے نتیجے میں گرمی کی لہر میں کمی ریکارڈ کی گئی جس کے ساتھ ہی لوگوں نے راحت کی سانس لی۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران وادی کشمیر میں مزید بارشیں ہونے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے 03 ستمبر کی شام تک موسم خراب رہے گا۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں ایک بار پھر موسم بدل گیا اور سوموار کی بعد دوپہر موسمی صورتحال میں پھر تبدیلی آئی اور شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں طوفان باد باروں کی وجہ سے شمال وجنوب میں میوہ جات مکمل طور پر تباہ و برباد ہو کر رہ گئے جبکہ سبزیوں کی کیاری دھان کی پنیر، اور دوسری فصلیں مکمل طور پر تباہ و برباد ہو کر رہ گئیں۔ سٹی رپورٹر کے مطابق شہر سرینگر میں بعد دوپہر موسمی صورتحال میں تبدیلی آئی جس دوران ہواؤں کے ساتھ ساتھ رم جھم بارشیں بھی ہوئی۔ موسمی صورتحال میں تبدیلی کے بیچ وادی کے شمال وجنوب میں کئی مقامات پر تیز آندھی سے سبزیوں کی کیاری، سرسوں اور دوسری فصلیں مکمل طور پر تباہ و برباد ہو کر رہ گئیں۔ ادھر جنوبی کشمیر کے درجنوں علاقوں میں اس وقت خوف و دہشت پھیل گیا جب تیز آندھی، بادل پھٹنے اور بجلی کڑکنے کی واقعات رونما ہونے کے بعد لوگ گھروں میں سہم کر رہ گئے۔ جنوبی کشمیر سے نمائندے نے اطلاع فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ درجنوں علاقوں میں تیز ہواؤں اور کئی مقامات پر زبردست ژالہ باری کے نتیجے میں کھڑی فصلوں اور سیب کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ وقفے وقفے سے بارشیں ہونے کے باعث باغ مالکان اور کسان خون کے آنسوں رونے پر مجبور ہو گئے ہیں اور ان کی سال بھر کی آمدنی کے ذرائع مکمل طور پر تباہ و برباد ہو گئے ہیں۔ ادھر نمائندے نے بتایا کہ جنوبی ضلع شوپیاں، پلوامہ، اسلام آباد اور کولگام کے بیشتر علاقوں میں کئی درجنوں علاقوں میں اس وقت خوف و دہشت کی لہر پھیل گئی جب اچانک تیز آندھی کا سلسلہ شروع ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ تیز آندھی کی وجہ سے

کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچ گیا ہے جبکہ درجنوں علاقوں میں بجلی پول اور درخت اکھاڑ آئے جس کے نتیجے میں بجلی کا نظام مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ تیز آندھی کے نتیجے میں درجنوں درخت اکھڑ آئے جس کے نتیجے میں سڑکوں پر ٹریفک کی نقل و حمل بھی بند ہوئی جبکہ کئی مقامات پر مکانوں کو بھی شدید نقصان پہنچ گیا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 03 ستمبر کو کئی جگہوں پر گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش یا برف کے ساتھ جزوی سے عام طور پر ابر آلود موسم کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ 04 ستمبر سے موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے ۔و

102

اہلکار کو فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ فائرنگ واقعہ کے ساتھ ہی وہاں سیکورٹی فورسز کی اضافی کمک روانہ کی گئی اور پورے علاقے کو محاصرے میں لیکر تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں ابتدائی فائرنگ کے ساتھ ہی خاموشی چھا گئی جس کے بعد آپریشن وسیع کر دیا گیا اور علاقے میں چھپے بیٹھے ملی ٹنٹوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے اضافی کمک طلب کر لی گئی جبکہ ساتھ ہی ڈرون خدمات بھی استعمال کی گئی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سنجوان میں مسلح ملی ٹنٹوں نے فوجی بیس کیمپ کو نشانہ بنا کر فائرنگ کی جس دوران ایک فوجی اہلکار زخمی ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ زخمی فوجی اہلکار کو اسپتال پہنچایا گیا جہاں ان وہ زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں آپریشن جاری ہے۔

103

بتانے کو کہا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 23 سیٹوں کو حتمی شکل دے دی گئی ہے جس میں 5 دوسرے مرحلے کے لیے اور 18 تیسرے مرحلے کے لیے ہیں اور سی ای سی کی طرف سے مانگی گئی ایک سیٹ کی تفصیلات آج شام تک شیئر کر دی جائیں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دوسرے مرحلے میں مقابلہ کرنے والے امیدواروں کی فہرست کا اعلان بار بار جائے گا۔ کرانے کہا کہ انہوں نے ابھی ای سی کو بتایا ہے کہ تیسرے مرحلے میں ہونے والے پانچ نشستوں کے لیے ان کی طرف سے مانگی گئی مزید تفصیلات بھی مصروفیات کی وجہ سے صدر کے دفتر کے

ذریعے شیئر کی جائیں گی۔ کانگریس نے جموں و کشمیر میں نیشنل کانفرنس کے ساتھ قبل از انتخابات اتحاد کیا ہے۔ این سی 51 سیٹوں پر جبکہ کانگریس 32 سیٹوں سے الیکشن لڑے گی۔ اس کے علاوہ پانچ سیٹوں پر دوستانہ مقابلہ ہوگا اور سی پی آئی (ایم) اور پینتھرس پارٹی کے لیے ایک ایک سیٹ چھوڑی گئی ہے۔

104

وہاں مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ زمین تنازعہ کے معاملہ میں دو قریبی رشتہ داروں کے مابین ہاتھا پائی ہوئی جس دوران ایک بزرگ شہری کی موت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تھانہ امرگڑھ میں ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 89/2024 درج کر لیا ہے اور ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

105

لیسوگدکی رہنے والی ہے۔ انہوں نے وائس آف انڈیا کے نمائندے اعجاز انتو کو بتایا کہ نابالغ آبپاشی نہر کے قریب کھیل رہی تھی کہ اچانک اس میں گر گئی جس کے بعد اسے ہسپتال منتقل کیا گیا تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے۔ لڑکی کی موت کی خبر پھیلتے ہی پوری علاقے میں کہرام مچ گیا۔ کئی گاؤں والے اس نقصان پر اہل خانہ کو تسلی دیتے ہوئے دیکھے گئے۔

106

کے استعمال میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مزید حکم میں کہا گیا ہے کہ ایس ایس پی نے انتخابی عمل مکمل ہونے تک وی پی این کو معطل کرنے کی سفارش کی ہے۔ خیال رہے کہ پونچھ کے جڑواں، راجوری نے بھی اسی طرح کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے وی پی این پر پابندی لگانے کا حکم دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جموں صوبے کے پونچھ، راجوری، ڈوڈہ، کٹھوعہ، ریاسی اور ادھم پور کے پہاڑی اضلاع میں گزشتہ دو ماہ کے دوران سیکورٹی فورسز کے خلاف گھات لگا کر دہشت گردانہ حملے ہوتے ہیں۔

107

اور دیگر چیزیں ڈال دی جاتی ہے جس سے پانی بھی آلودہ ہو رہا ہے۔ اس معاملے پر سیاحت سے جڑے افراد نے سخت تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح سے اگر لوگ سیاحتی مقامات پر گندگی پھیلاتے رہیں تو یہ سیاحتی جگہوں کیلئے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ سیاحت سے وابستہ ایک شہری فاروق امین نے کہا کہ لوگ یہاں سیر سپاٹے کیلئے آئیں لیکن پالتھین کا استعمال نہ کریں اور صحت صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ اس دوران معلوم ہوا ہے کہ سرکاری سطح پر بھی سیاحتی مقامات پر پالتھین اور پلاسٹک کے استعمال کو کم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

108

صلاحیت فراہم کرے گی۔ یہ پروجیکٹ وزیر اعظم نریندر مودی کے نئے ہندوستان کے وژن کے مطابق ہے جو علاقے کے لوگوں کو اس علاقے میں جامع ترقی کے ذریعہ "آتم نربھر" بنائے گا جس سے ان کے روزگار/خود روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوگا۔ یہ پروجیکٹ ملٹی ماڈل رابطے کیلئے پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان کا نتیجہ ہے جو مربوط منصوبہ بندی کے ذریعہ ممکن ہوا ہے اور لوگوں، سامان اور خدمات کی نقل و حرکت کیلئے ہموار رابطے فراہم کرے گا۔ یہ پروجیکٹ 2 ریاستوں کے 6 اضلاع کا احاطہ کرتا ہے یعنی مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش ہندوستانی ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 309 کلومیٹر کا اضافہ کرے گا۔ اس پروجیکٹ کے ساتھ 30 نئے اسٹیشن تعمیر کیے جائیں گے، جس سے خواہش مند ضلع بروانی کو کنیکٹیویٹی میں اضافہ ہوگا۔ پروجیکٹ جے این پی اے کے گیٹ وے پورٹ اور دیگر ریاستی

بندرگاہوں سے پیتھم پور آٹو کلسٹر (90 بڑے یونٹس اور 700 چھوٹی اور درمیانی صنعتوں) کو براہ راست رابطہ فراہم کرے گا۔ یہ پروجیکٹ مدھیہ پردیش کے باجرا پیدا کرنے والے اضلاع اور مہاراشٹر کے پیاز پیدا کرنے والے اضلاع کو بھی براہ راست رابطہ فراہم کرے گا جو ملک کے شمالی اور جنوبی حصوں میں اس کی تقسیم میں مزید سہولت فراہم کریگا۔

109

تودے گرنے کے بعد شاہراہ کو فوری طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مٹی کے تودے گرنے سے شاہراہ مکمل طور پر بند ہو گئی ہے جبکہ شاہراہ کی بحالی کیلئے افراد اور مشینری کو کام میں لگا دیا گیا ہے۔ تاہم شاہ محلہ کلاں کے قریب ایس ایس جی روڈ بلاک کر دی گئی ہے اور ٹریفک کو دوسری لنک روڈ سے موڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے ٹریفک کو بحال کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے۔

110

نے مزید کہا کہ بی ایس ایف اور پولیس کو الرٹ پر رکھا گیا ہے، اور تلاشی مہم تیز کر دی گئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ ڈرون کی نقل و حمل کی اطلاعات ملنے کے بعد سرحد کے قریب تلاشی آپریشن عمل میں لایا گیا تاہم جس دوران بھاری مقدار میں ہتھیار اور اسلحہ برآمد کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جنگلات میں تلاشی آپریشن جاری ہے۔

111

جگہ جگہ پر پارٹی کارکنوں اور مقامی لوگوں نے پارٹی لیڈران کا گرمجوشی کیساتھ استقبال کیا۔ اس سے قبل ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی کارکنوں اور عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ پارٹی اُمیدواروں کی کامیابی کیلئے تن و من سے کام کریں اور دشمنوں کے حربوں کو کسی بھی صورت میں کامیاب نہ ہونے دیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے حکومت میں آنے کی صورت میں اگلے 5 سال کیلئے جموں وکشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود اور راحت کیلئے ایک منظم منشور تیار کیا ہے اور پارٹی سے وابستہ ہر ایک فرد کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس منشور کو گھر گھر خصوصاً نوجوانوں کے پاس لے کر جائیں۔ صدر نیشنل کانفرنس نے کہا کہ بی جے پی دلی کشمیری عوام کے مینڈیٹ کو تقسیم کرنے کی ہر ممکن کوشش میں لگی ہوئی ہے اور آئے روز نت نئے خود ساختہ لیڈران میدان میں آ رہے ہیں، عوام کو ان گندم نما جو فروشوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ لوگ باہر سے کچھ اور ہیں اور اندر سے کچھ اور۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں منڈیٹ کی تقسیم کا خمیازہ آج بھی یہاں کے لوگ بھگت رہے ہیں، اس لئے ضروری ہے کہ اس پارٹی کو حمایت دی جائے جو اس تاریخی ریاست کو موجودہ دلدل سے نکالنے کی اہل ہو۔ ادھر پارٹی نائب صدر عمر عبداللہ نے گنگن میں پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ الیکشن کے ایام میں متحرک رہیں اور انتخابی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ علیحدگی پسند رہنماؤں کا مرکزی دھارے میں شامل ہونے اور جموں وکشمیر میں انتخابات لڑنے کا فیصلہ علیحدگی پسند کیمپ میں نظریاتی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا "اس سے پہلے، وہ (علیحدگی پسند) جب بھی انتخابات ہوتے تھے بائیکاٹ کا نعرہ بلند کرتے تھے۔ آج وہ الیکشن لڑ رہے ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایک نظریاتی تبدیلی آئی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علیحدگی پسندوں کے الیکشن لڑنے سے نیشنل کانفرنس کے اس موقف کی تائید ہوئی ہے کہ تشدد سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا۔

112

کشی کرتے ہوئے مستعفی ہونے کا اعلان کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر پیپلز کانفرنس کے سابق لیڈر اور سابق ایم ایل سی یاسر ریشی نے باضابطہ پر انجینئر رشید کی عوامی اتحاد پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ ان کے ہمراہ دو دیگر لیڈران نصیر احمد راتھر اور ایڈوکیٹ راجہ اشرف علی خان بھی عوامی اتحاد پارٹی میں شامل ہو گئے۔ اسی دوران پارٹی نے امیدواروں کی فہرست کا بھی اعلان کیا، جو دوسرے مرحلے میں وسطی کشمیر سے آئندہ اسمبلی الیکشن لڑیں گے۔ امیدواروں میں گاندربل سے شیخ عاشق، گنگن سے ایڈوکیٹ راجہ اشرف علی خان، حضرت بل سے محمد مقبول بیگ، حبہ کدل سے ارشاد وفا اور چرار شریف سے ایڈوکیٹ جاوید احمد جی شامل ہیں۔ اسی دوران معلوم ہوا ہے کہ یاسر ریشی بانڈی پورہ ضلع کے سوناواری حلقہ سے الیکشن لڑیں گے اور جلد ہی ان کے منڈیٹ کا اعلان کیا جائیگا۔

113

ہے۔ ترقیاتی کام انتخابات میں ہماری مہم کی بنیاد ہوں گے اور ہم یقینی طور پر جموں وکشمیر میں حکومت بنائیں گے، "شاہ نے ایک ہندی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے کے بعد، وزیر اعظم نریندر مودی نے جموں و کشمیر میں ترقی کے تمام دروازے کھول دیے ہیں، مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ UT کو دہشت گردی اور پتھراؤ کے واقعات سے چھین لیا گیا ہے اور امن اور امیدوں کی طرف گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں واحد شہر ہے جس میں آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم اور ایمس ہیں۔

114

اعلان ہونا باقی ہے، اور NC-کانگریس اتحاد کے مشترکہ امیدوار ارشاد احمد شامل ہیں۔ لنگیٹ، جو اپنی سیاسی حرکیات کے لیے جانا جاتا ہے، اے آئی پی کے لیے ایک مضبوط گڑھ رہا ہے، جس کے رہنما، انجینئر رشید، جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں دو بار اس حلقے کی نمائندگی کر چکے ہیں۔

115

متاثرہ پرندوں سے انسانوں میں سانس کے ذریعہ پھیل سکتا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق اوڈیشہ میں برڈ فلو تیزی سے پھیل رہا ہے۔ مقامی پولٹری فارم میں برڈ فلو سے مرغیوں کی ہلاکت کی اطلاعات کے بعد 20 ہزار مرغیوں کو تلف کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اوڈیشہ کے علاقہ پپلی کے ایک پولٹری فارم میں مرغیوں کے مرنے کی خبریں سامنے آنے کے بعد، ریاستی حکومت کی 13 ٹیموں نے گزشتہ تین دنوں میں پپلی اور ستیہ بادی کے علاقوں میں تقریباً تین ہزار مرغیوں کو تلف کر دیا۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
TAWSEEF MANZOOR BHAT

In the case of

1. GHULAM MOHAMMAD SOFI S/O GHULAM AHMAD SOFI R/O PANTHA CHOWK SGR A/P SUMMERBUGH B.K PORA BUDGAM.

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

PUBLIC NOTICE

I KAUSAR AKHTER DO HERE BY DECLEAR THAT THERE HAS BEEN A CORRECTION IN MY NAME FROM KOUSAR AKHTER WAFAIE W/O GULAM NABI SANGEEN D/O GULAM RASUL WAFAI AND SAFAI TO KAUSAR AKHTER W/O GHULAM NABI SANGEEN D/O GHULAM RASOOL WAFAI AND SAFIYA BEGUM AS THE SAME STANDS ARE READY RECORDED IN MY ADHAAR AND PAN THIS NOTICE SERVES TO INFORM THE GENERAL PUBLIC FOR THE SAME IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN ATHOURITY AFTER THAT OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
SHEIKH SAJAD GULZAR

In the case of

1. SHAMIMA W/O BAHIR AHMAD KATHVARI R/O AMDA KADAL LAL BAZAR SGR

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

از دفتر نائب تحصیلدار پچھوارہ

عنوان: درخواست منجانب عبدالرشید شیخ ولد غلام احمد شیخ ساکنہ پچھوارہ ڈلگیٹ سرینگر بغرض نام درستی ریونیو ریکارڈ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض نام درستی ریونیو ریکارڈ دفتر ھذا میں پیش کی ہے۔ اس بارے میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ جس کے مطابق غلام احمد شیخ کے والد کا نام ریونیو ریکارڈ میں رجب شیخ کے بجائے احمد شیخ اندراج ہوا ہے۔ اب سائل خواہاں ہے کہ غلام احمد شیخ کے والد کا نام ریکارڈ میں تحت ضابطہ درست فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ معاملہ زیر بحث کے نسبت مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراضات ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتری اوقات میں راقم کے دفتر میں پیش کرے۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار پچھوارہ

از نیابت کھواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار

عنوان: درخواست از جانب مزمل، مرتضیٰ، پروینہ اولادان غلام محمد خان ساکنہ کھواری تحصیل خانصاحب اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع گروہ تھ کلاں میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی وہ خطہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی ماہانہ 18833 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۹/افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
غلام محمد خان ولد غلام احمد خان	۴۸	سرکاری ملازم		18000
شمیمہ بانو زوجہ غلام محمد	۴۷	گھریلو کام	زوجہ	
مزمل احمد پسر غلام محمد خان	۱۶	زیر تعلیم	پسر	
پروینہ اختر دختر غلام محمد خان	۱۴	---	دختر	
مرتضیٰ احمد پسر غلام احمد خان	۱۲	---	پسر	
شاہ مالی والدہ غلام محمد خان	۸۰	عمر رسیدہ	والدہ	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھواری

از نیابت کھواری باجلاس نائب تحصیلدار کھواری

مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر میونسپل کمیٹی خانصاحب زیر نمبری MC/KSB/D andB/2024/794 مورخہ 31/08/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق حادیہ نثار دختر نثار احمد کالس ساکنہ موضع کھواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ حادیہ نثار دختر نثار احمد کالس ساکنہ موضع کھواری مورخہ 07/07/2020 کو CHC خانصاحب میں پیدا ہوئی ہے۔ جسکی نسبت میڈیکل آفیسر خانصاحب کی اجرا کردہ birth certificate کی فوٹو سٹیٹ کاپی شامل مثل ہے۔ اس کے علاوہ سائل کے ایک بیان حلفی بھی شامل مثل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھواری

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب بلال احمد نجار ولد بشیر احمد نجار ساکنہ ذمر سنگم سرینگر نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "نجار"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب بلال احمد نجار ولد بشیر احمد نجار ساکنہ ذمرگ بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس سے مطابق سائل طبقہ نجار سے تعلق رکھتے ہیں اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ نجام اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
بلال احمد نجار	37	سائل خود	ایس پی او	Pay slip
فوزیہ اختر	34	زوجہ سائل	گھریلو کام	
محمد حمزہ	4	پسر سائل	زیر پرورش	
احمد بن بلال	10 ماہ	---	.....	
بشیر احمد نجار	58	والد	ترکھان	15000
حلیمہ	65	والدہ	گھریلو کام	

اس طور پر سائل کا کنبہ ۶/افراد پر مشتمل ہیں۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب شبیر احمد حجام ولد محمد ایوب حجام ساکنہ ناکواری پورہ سرینگر نسبت اجرائی SC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ حجام سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ حجام اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
محمد ایوب حجام	55	والد سائل	مزدوری	4000
سلیمہ بانو	54	والدہ سائل	گھریلو کام	
شوکت احمد حجام	30	برادر	گورنمنٹ ملازم	LPC
شبیر احمد حجام	26	سائل خود	زیر تعلیم	
عابدہ ایوب	21	بہن سائل	---	
محمد عرفان	19	برادر سائل	---	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب تنویر احمد آہنگر ولد غلام محمد آہنگر ساکنہ سعدہ پورہ اچھن سرینگر نسبت اجرائی ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہیں کہ سائل تنویر احمد ولد غلام محمد آہنگر ساکنہ سعدہ پورہ اچھن سرینگر میں رہائش پذیر ہیں اس پر پوری فیملی ڈپنڈنٹ ہیں اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اس کے حق میں ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا کی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
تنویر احمد آہنگر	37	سائل خود	ملازم	LPC
حنیفہ	35	زوجہ سائل	گھریلو کام	
صفا تنویر	4	دختر سائل	زیر پرورش	
محمد حبان	2	پسر سائل	...	
غلام محمد آہنگر	73	والد سائل	بے کار	
ہمیلی	70	والدہ سائل	....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

از نیابت کھواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار

عنوان: درخواست از جانب یونس احمد نجار ولد نذیر احمد نجار ساکنان گروہ تھ کلاں تحصیل خانصاحب اجرائی OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع گروہ تھ کلاں میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی وہ خطہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی ماہانہ 10833 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۵/افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
نذیر احمد نجار	۴۵	مزدوری	سربراہ	10000
عائشہ بانو زوجہ نذیر احمد	۴۳	گھریلو کام	زوجہ	
یونس احمد نجار ولد....	۲۲	زیر تعلیم	پسر	
آصف احمد نجار ولد....	۱۸	---	پسر	
پرویز احمد نجار ولد....	۱۷	---	---	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھواری

از نیابت کھواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار

عنوان: درخواست از جانب پرویز اشرف ولد محمد اشرف نجار ساکنان گروہ تھ کلاں تحصیل خانصاحب اجرائی OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع گروہ تھ کلاں میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی وہ خطہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی ماہانہ 10833 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۵/افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
محمد اشرف نجار	۴۲	مزدوری	سربراہ	10000
کلثومہ بانو زوجہ محمد اشرف	۳۸	گھریلو کام	زوجہ	
پرویز اشرف ولد....	۲۰	زیر تعلیم	پسر	
نرگس اشرف دختر....	۱۸	---	دختر	
محمد عامر ولد....	۱۴	---	پسر	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھواری

از نیابت کھواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار

عنوان: درخواست از جانب رئیس احمد و یاسمینہ بانو اولادان عبدالغنی نجار ساکنہ کھواری تحصیل خانصاحب اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع کھواری میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی وہ خطہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی ماہانہ 10474 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۵/افراد پر مشتمل ہے اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
عبدالغنی نجار	۴۵	آرضی ملازم	سربراہ	9641
حسینہ بانو زوجہ عبدالغنی نجار	۴۳	گھریلو کام	زوجہ	
رئیس احمد نجار پسر....	۲۰	زیر تعلیم	پسر	
شمیمہ دختر....	۱۸	---	دختر	
یاسمینہ بانو دختر....	۱۶	---	---	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھواری

فیشن کی رُتوں کا ایک شاہانہ رنگ جامنی

جامنی رنگ کا انتخاب بالکل بھی نہ کریں، کیوں کہ جامنی رنگ شوخ رنگوں میں شمار ہوتا ہے

جامنی رنگ کے ایک خوب صورت شیڈ ''الٹرا وائلٹ (violetultra) یا بالائے بنفشی (انتہائی گہرا جامنی رنگ) کو سال کا بہترین رنگ کا اعزاز دیا گیا ہے۔ دنیا ایک معروف کمپنی کی جانب سے اس رنگ کا انتخاب فیشن، آرٹ، فنِ تعمیرات، سفر اور دیگر شعبوں میں کئی ماہ کی تحقیق کے بعد کیا گیا اور اس چناؤ کے حوالے سے کمپنی کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ جو رنگ رواں برس ہر جگہ نظر آئے گا، وہ جامنی رنگ کا الٹرا وائلٹ شیڈ ہی ہو گا۔ اگر تھوڑا سا اس رنگ کے ابتدا کے حوالے سے بات کی جائے، تو جامنی رنگ کو سب رنگوں میں ایک شاہانہ حیثیت حاصل ہے۔ دنیا میں 196 خود مختار ملک موجود ہیں اور ان تمام ممالک کے جھنڈوں میں جو رنگ نہ ہونے کے برابر ہے، وہ یہی جامنی رنگ ہے۔ 16 ویں صدی میں انگلستان میں اس وقت کی ملکہ الزبتھ اول نے شاہی خاندان سے باہر اس رنگ کے ملبوسات پہننے پر پابندی عائد کر دی، جس کے بعد یہ طے پایا کہ شاہی خاندان کے علاوہ اس اہم رنگ کا استعمال رعایا کے لیے نہیں کیا جاسکتا۔ شاہ زادے بھی اس رنگ کو اہم رنگ کے طور پر استعمال کیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ ایک اور اہم بات جو جامنی رنگ کے بارے میں بتائی گئی ہے، وہ یہ ہے کہ اس رنگ کی پہلی 'ڈائی' 19 ویں صدی میں ایک خاص قسم کے گھونگے کی نسل سے تیار کی گئی تھی، جو کہ نایاب تھی، جب کہ اس سے رنگ کو کشید کرنے کا کام بھی آسان نہیں تھا۔ آسان الفاظ میں 10 ہزار گھونگوں سے محض ایک گرام جامنی ڈائی تیار ہوتی تھی، اور اس وجہ سے اسے نہایت دولت مند افراد کے لیے مخصوص کر دیا گیا تھا۔ 1856ء میں حالات بدلے۔ جب گھونگوں سے ہٹ کر اس ڈائی کو تیار کرنے کا آسان طریقہ دریافت ہوا اور پھر اس کو بڑی مقدار میں تیار کرنا آسان ہوگیا۔ اس طرح یہ رنگ عوام تک پہنچنا شروع ہوگیا۔ اس رنگ کو 'فیشن' میں کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے، تو خواتین اس رنگ کو اپنے فیشن میں الٹرا وائلٹ کی شارٹ شرٹس، سگریٹ پینٹس اور غرارے طرز کے ٹراؤزرز کے ساتھ کر سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اسی رنگ کی 'پینٹ' کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ الٹرا وائلٹ رنگ کے علاوہ خواتین جامنی (purple)، بینگنی (plantegg)، انگوری جامنی، امیتھسٹ (amythst)، پلم (plum)، لیلک (lilac)، ملبری (mulberry) اور آرکڈ (orchid) شیڈز کا استعمال کرسکتی ہیں، چوں کہ جامنی رنگ کا یہ خوب صورت شیڈ شاہانہ شان و شوکت کی علامت تصور کیا جاتا ہے تو اس رنگ کے ملبوسات خواتین کی شخصیت میں شاہانہ تاثر قائم کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس رنگ کی خاصیت کے باعث اسے شاہی خاندانوں کی خواتین اہم تقریبات کی مواقع پر زیب تن کرتی ہیں۔ مشرقی معاشروں میں خواتین اس رنگ کو شادی بیاہ میں پہنے جانے والے ملبوسات مثلاً چوڑی دار پاجامے اور فراک، لہنگا چولی، کام دار شرٹ کے ساتھ غراروں یا بیل باٹم ٹراؤزر میں استعمال کرسکتی ہیں۔ شادی، تقریبات و تہوار حسن کا نکھار اب صرف میک اپ کی حد تک محدود نہیں، اس میں جوتوں کا بڑا عمل دخل ہوگیا ہے۔ خواتین کی سج دھج اونچی ایڑھی کے بغیر نامکمل تصور کی جاتی ہے۔ خواتین کا یہ ماننا ہے کہ ہائی ہیل خواتین کی نزاکت اور خوب صورتی میں اضافہ کرتی ہے۔ نئے برس کے پسندیدہ رنگ کی جھلک جوتے اور سینڈل میں بھی دیکھی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے مختلف معروف ڈیزائنروں کی جانب سے خواتین کو ہائی ہیل بوٹ پہننے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اُن کے مطابق اگر اونچی ایڑھی والے بوٹ کا استعمال خواتین جینز کے ساتھ کریں، تو ان کی شخصیت کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ اگر مردوں میں جامنی رنگ کے استعمال کی بات کی جائے، تو عام طور پر اسے خواتین کا رنگ ہی سمجھا جاتا ہے، تاہم بدلتے رواجوں کے سنگ اب ایسی قدغن نہیں رہی ہے۔ اب مرد حضرات بھی اپنی شریک حیات کے لباس سے لگا کھاتا ہوا جامنی کرتا، خاص طور پر سرد موسم میں اس رنگ کا کوٹ خرید سکتے ہیں۔ اس سے محفل میں ان کی شخصیت نمایاں ہوتی ہے۔ ماہرین جامنی رنگ کو ویسے بھی شاہانہ رنگ سے تعبیر کرتے ہیں، لیکن اس رنگ کے حوالے سے یہ بات عام ہے کہ جب آپ جاب کے انٹرویو کے لیے جا رہے ہیں، تو جامنی رنگ کا انتخاب بالکل بھی نہ کریں، کیوں کہ جامنی رنگ شوخ رنگوں میں شمار ہوتا ہے اور یہ رنگ دفتر پہننے کے لیے مناسب نہیں ہے۔ اس کے برعکس آپ کسی پارٹی یا ڈنر پہ جا رہے ہیں، تو جامنی رنگ پہن سکتے ہیں۔

ہزاروں دماغی خلیات کو ریکارڈ کرنے والی چپ تیار

تصویر کے عین درمیان (سبز رنگ) میں چپ نمایاں ہے جو ایک وقت میں ہزاروں دماغی خلیات کی ریکارڈنگ نوٹ کرسکتی ہے

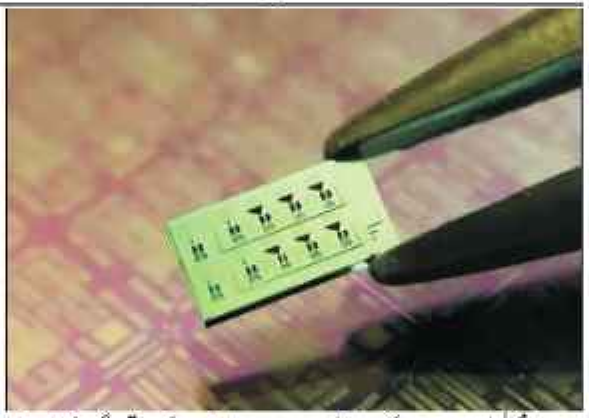

زیورخ: مسلسل 15 برس کی ان تھک محنت کے بعد سوئٹزرلینڈ کے سائنسدانوں نے ایک ایسی چپ بنائی ہے جو نہایت عمدگی اور وضاحت کے ساتھ ہزاروں دماغی خلیات (نیورونز) کو ریکارڈ کرسکتی ہے۔ ای ٹی ایچ نامی ادارے کے ڈاکٹر اینڈریَس ہیئر لیمان اور ان کے ساتھیوں نے تجربہ گاہ میں اعصابی خلیات کی برقی سرگرمی کو نوٹ کیا ہے۔ اس طرح سے کسی تفتیشی ڈش کے نیچے چپ رکھ کر انفرادی طور پر خلیات کی سرگرمی کو نوٹ کیا جاسکتا ہے۔ خردبینی برقیروں (الیکٹروڈ) کی یہ قطار ایک چپ پر سموئی گئی ہے۔ یہ چپ پہلے سے تیار شدہ نظام کے مقابلے میں زیادہ الیکٹروڈ رکھتی ہے اور بہت تفصیلی ڈیٹا ریکارڈ کرتی ہے۔ اس طرح چپ کو کئی اہم کاموں میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ چپ کے چار ملی میٹر لمبے اور دو ملی میٹر چوڑے رقبے پر 20 ہزار کے قریب خردبینی الیکٹروڈ لگائے گئے ہیں۔ اسی بنا پر یہ اعصابی خلیے سے کوندنے والا باریک ترین جھماکہ بھی محسوس کر لیتے ہیں۔ لیکن ان سگنلوں کو بڑھانا ضروری ہوتا ہے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ الیکٹروڈ کی بڑی تعداد بہت اچھی طرح کام کرتی ہے اور لگ بھگ بہت سارے اعصاب کی برقی سرگرمی کو نوٹ کرتی رہتی ہے۔ تاہم فطری طور پر اس میں برقی شور یا نوائز بھی شامل ہوسکتی ہے۔ لیکن اس چپ میں دنیا کے طاقتور اور بہترین ایمپلی فائر استعمال کیے گئے ہیں جو ہر اعصاب کی معمولی سرگرمی کو بھی نوٹ کرلیتے ہیں۔

ملکہ برطانیہ کا شادی کا جوڑا نمائش کے لیے پیش

ملکہ برطانیہ نے یہ لباس 1962 کو پہنا تھا جبکہ ان کی پوتی نے رواں برس جولائی میں اپنی شادی پر پہنا،

لندن: ملکہ برطانیہ الزبتھ دوم کا وہ یادگار اور دیدہ زیب لباس جو ان کی پوتی شہزادی بیٹرس نے بھی اپنی شادی پر پہنا تھا اب عوام کے لیے ونڈسر پیلس میں نمائش کے لیے رکھ دیا گیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق برطانوی شہزادی بیٹرس نے رواں سال جولائی میں اپنی شادی کی سادہ سی تقریب میں اپنی دادی ملکہ برطانیہ الزبتھ دوم کا وہ لباس پہنا تھا جو ملکہ برطانیہ نے پہلی بار 1962 میں پہنا تھا اور 58 سال بعد پوتی نے پہنا۔ اس لباس کی تاریخی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے لباس کو نمائش کے لیے رکھ دیا گیا ہے۔ اس لباس کو ونڈسر پیلس میں نمائش کے لیے رکھنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس لباس کو برطانوی شاہی خاندان کی تاریخ میں منفرد حیثیت حاصل ہوگئی ہے کیوں کہ یہ ملکہ برطانیہ کا واحد لباس ہے جو ان کی پوتی نے عروسی جوڑے کے طور پر استعمال کیا۔ ملکہ کے لیے یہ لباس معروف برطانوی فیشن ڈیزائنر نورمن ہارٹنیل سے تیار کرایا گیا تھا جس میں خالص ریشم استعمال ہوا تھا اور چاندی کی کڑھائی سے لباس کو چار چاند لگائے گئے تھے اس لباس کی ایک اور خاص بات اس پر ڈیزائنر نورمن کے دستخط ہونا بھی ہے۔ 94

سال ملکہ برطانیہ نے یہ لباس صرف دو بار زیب تن کیا پہلی مرتبہ 1962 میں لندن میں انگریزی فلم ''لارنس آف عربیہ'' کے پریمیئر شو میں شرکت کے موقع پر اور دوسری بار 1967 میں برطانوی پارلیمنٹ کے اجلاس کے افتتاح کے موقع پر پہنا

تھا۔ شہزادی بیٹرس نے اپنی دادی ملکہ برطانیہ سے یہ لباس ادھار لیا اور معمولی سی ترمیم کے بعد اپنی شادی کے روز پہنا، اس موقع پر شہزادی نے سر پر وہ تاج بھی سجایا جو ملکہ نے 1947 میں شہزادہ فلپ کے ساتھ اپنی شادی کے موقع پر پہنا تھا۔

کشمش نہار منہ کھانا کتنا فائدہ مند؟

ہم اپنی روزانہ زندگی میں جو کچھ کھاتے ہیں اس کا ہماری صحت برقرار رکھنے میں اہم کردار ہوتا ہے، کشمش کا شمار بھی ایسی ہی چیزوں میں ہوتا ہے۔ کشمش انگور خشک کر کے بنائی جاتی ہے اور اس کی رنگت گولڈن، سبز یا سیاہ ہوسکتی ہے۔

نیم کے پتوں کا سفوف چہرے کی شادابی کیلئے بہترین

باورچی خانوں میں پایا جانے والا ایک چھوٹا سا خشک میوہ جات کشمش عام طور پر میٹھے پکوانوں کی آرائش اور بعض دیگر کھانوں میں استعمال کیا جاتا ہے تاہم اکثر لوگ اس کے صحت بخش فوائد اور رازوں پر توجہ نہیں دیتے۔ ماہرین کے مطابق کشمش کو رات میں ایک گلاس پانی میں بھگو کر اگلی صبح خالی پیٹ کھالینا صحت کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔

ایک کپ پالک سے وزن کم کریں

ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ دن کا آغاز رات کے بھیگے کشمش کھا کر اور وہی پانی پی کر کرنے سے جسم کو وٹامنز اور منرلز ملتے ہیں جو اس میوے کی اوپری سطح سے پانی میں جذب ہوجاتے ہیں۔

کشمش کی کتنی مقدار کھائی جاسکتی ہے؟

2 کھانے کے چمچ کشمش میں 15 گرام کاربوہائیڈریٹس ہوتی ہے تو ایک یا آدھا چمچ کھانے سے بلڈ شوگر لیول پر کچھ زیادہ اثرات مرتب نہیں ہوتے، مگر کھانے سے پہلے اگر ڈاکٹر سے بھی مشورہ کرلیں تو بہتر ہے۔

کشمش کے حیران کن فوائد:

جھائیوں سے جلد کی حفاظت

کشمش انسان کی جلد کو بڑھاپے اور بڑھتی عمر کے ظاہری اثرات سے بچاتی ہے۔ اس کے اندر پایا جانے والا 'کولاجن' جلد کو لچک دار بناتا ہے اور ڈھیلا پڑنے سے روکتا ہے۔

دانتوں اور مسوڑھوں کی حفاظت

مضبوط اور صحت مند دانتوں کے واسطے باقاعدگی سے کشمش کھانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ کشمش میں موجود لنولینک ایسڈ (نا سر شدہ چکناؤں کا مائع تزاب) پلاک بننے اور دانتوں کو برباد ہونے سے روکتا ہے۔

دورانِ خون کی بہتری

پابندی کے ساتھ کشمش کھانے سے انسانی جسم میں دورانِ خون کا نظام بہتر ہوتا ہے۔ یہ فولاد کا اچھا ذریعہ ہے جو دورانِ خون کو منظم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

سبز روشنی میں بیٹھ کر آدھے سر کے درد سے چھٹکارا پائیں

اس کے علاوہ کشمش میں پایا جانے والا کیلشیم دانتوں کو مضبوط بناتا ہے اور ان کو ٹوٹنے اور کھوکھلا ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔

جلد کو سخت دھوپ کے نقصان سے بچائے

کشمش میں ایک ایسا کیمیائی نباتاتی مواد پایا جاتا ہے جو ہماری جلد کو انتہائی تیز دھوپ کے نقصان دہ اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ امائینو ایسڈ کی بڑی مقدار جلد کو بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

بلڈ پریشر کنٹرول کرے

پانی میں بھگو کر کشمش کو استعمال کرنے سے جسم میں جذب ہونے والے غذائی اجزا کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور یہ ایسے افراد کے لیے انتہائی فائدہ مند ہے جو ہائی بلڈ پریشر کے شکار ہوں۔ اس میں موجود پوٹاشیم جسم میں نمکیات کو متوازن کرتا ہے، جس سے بلڈ پریشر لیول کنٹرول ہوتا ہے۔

امریکا نے چاند پر بھی فوجی اڈے کا منصوبہ بنالیا

زمین کے بعد امریکا اب چاند پر بھی فوجی برتری کے خواب دیکھ رہا ہے

ورجینیا: امریکا نے دنیا کی پہلی خلائی فوج بنانے کے بعد اب چاند پر فوجی اڈا تعمیر کرنے کا منصوبہ بھی بنالیا ہے، تاہم یہ نہیں معلوم کہ اس پر کام کب شروع ہوگا اور کب تک مکمل ہوگا۔ گزشتہ دنوں امریکی فضائیہ کی ''اَنگیج اسپیس کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے یو ایس اسپیس کمانڈ کے سربراہ، جان شا نے باضابطہ طور پر تصدیق کی کہ امریکا ''مستقبل میں کسی موقع پر'' اپنے فوجیوں کو خلا میں اور چاند پر تعینات کرے گا۔ البتہ انہوں نے اعتراف کیا کہ چاند پر فوجی اڈوں کی منزل ابھی بہت دور ہے۔ تکنیکی طور پر چاند انسانی رہائش کیلیے بالکل بھی موزوں نہیں، لہٰذا پہلے مرحلے میں وہاں خودکار یا نیم خودکار روبوٹس بھیجے جائیں گے جو وہاں امریکی فوجیوں کیلیے محفوظ رہائش گاہیں اور فوجی اڈے تعمیر کریں گے۔ اس کے بعد ہی کہیں جا کر امریکی فوجیوں کو وہاں منتقل کیا جائے گا۔ سرِ دست ایک خلائی پرواز کا خرچہ کروڑوں ڈالر میں ہوتا ہے جبکہ چاند پر صرف چند انسانوں کو اتارنے کے اخراجات اربوں ڈالر پر پہنچتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ چاند پر بستی تعمیر کرنے کیلیے سیکڑوں پروازوں کی ضرورت ہوگی، لہٰذا صرف ایک چھوٹا سا فوجی اڈا تعمیر کرنے پر بھی کھربوں ڈالر خرچ ہونے کا امکان ہے۔ امریکی معیشت فی الحال اتنے خطیر اخراجات کا بوجھ اٹھانے کے قابل نہیں۔ اس کے باوجود یو ایس اسپیس فورس اور امریکی خلائی ادارے ''ناسا'' نے گزشتہ ہفتے ایک معاہدہ کیا ہے جس کے تحت یہ دونوں ادارے انسانی خلائی پرواز اور ''سیارہ زمین کے دفاع'' سے متعلق درجنوں منصوبوں پر باہمی اشتراک و تعاون کے ساتھ کام کریں گے۔ ان منصوبوں میں موجودہ روبوٹ ٹیکنالوجی میں مزید جدت لانا بھی شامل ہے تاکہ وہ چاند یا کسی دوسرے سیارے پر پوری آزادی اور خود مختاری کے ساتھ کام کرسکیں؛ اور ممکنہ طور پر انسانی بستیوں کی تعمیر بھی کرسکیں۔ اگر امریکا واقعتاً اس بارے میں سنجیدہ ہے تو ہمیں آنے والے برسوں میں وہاں خلائی ٹیکنالوجی کے حوالے سے انقلابی پیش رفت اور غیر معمولی سرمایہ کاری نظر آنی چاہیے۔

شاہین بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے باہر

ویب ڈیسک// پاکستان کرکٹ بورڈ کا کہنا ہے کہ ٹیم مینجمنٹ نے فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی کو بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے سکواڈ سے ڈراپ کر دیا ہے تاکہ وہ اپنے خاندان کے ساتھ وقت گزار سکیں۔ خیال رہے کہ شاہین کو دوسرے ٹیسٹ کے 12 رکنی سکواڈ سے باہر کیا گیا تھا۔ جمعے کو راولپنڈی میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دوسرے ٹیسٹ میچ کا پہلا روز مسلسل بارش اور گراؤنڈ میں پانی کے باعث منسوخ ہوگیا تھا۔ صبح سے ہی آسمان پر بادل چھائے رہے اور بارش کے سبب ٹاس تو دور کی بات، دونوں ٹیمیں ہوٹل سے سٹیڈیم بھی نہ آ سکیں۔ بارش کے علاوہ پاکستانی ٹیم میں رد و بدل بھی سوشل میڈیا پر صارفین کی توجہ کا باعث بنی ہوئی ہے۔ شاہین کو ٹیم سے ڈراپ کر کے سپنر ابرار احمد اور فاسٹ بولر میر حمزہ کو سکواڈ کے ممکنہ 12 کھلاڑیوں میں شامل کیا گیا تھا۔ ماضی قریب میں پاکستان کے سب سے کامیاب بولرز میں سے ایک شاہین کی ممکنہ 12 کھلاڑیوں میں عدم موجودگی پر ملا جلا ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ گذشتہ برس انجری کے بعد شاہین جب ٹیم میں واپس آئے تو خصوصاً ٹیسٹ میچز میں ان کی بولنگ کی رفتار کم ہوتی ہوئی نظر آئی اور ان کی کارکردگی بھی ماضی کے مقابلے میں کچھ پھیکی تھی۔ بنگلہ دیش کے خلاف پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں بھی وہ 96 رنز دے کر صرف دو ٹیل اینڈرز کی وکٹیں حاصل کر پائے تھے۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی شاہین شاہ آفریدی کی سکواڈ میں عدم موجودگی کے حوالے سے کہتے ہیں کہ ’ہماری شاہین شاہ آفریدی سے ابھی گفتگو ہوئی اور وہ اس (فیصلے) کے سوچ کو مکمل طور پر سمجھتے اور سراہتے بھی ہیں۔‘ پریس کانفرنس کے دوران گلیسپی کا مزید کہنا تھا کہ ’شاہین کو فیڈ بیک دیا گیا ہے۔ وہ اپنی بولنگ کے حوالے سے کچھ چیزوں پر کام کر رہے ہیں تاکہ اسے مزید متاثر کن بنا سکیں۔‘ پاکستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ کا مزید کہنا تھا کہ وہ شاہین شاہ آفریدی کو بہترین بولنگ فارم میں دیکھنا چاہتے ہیں کیونکہ ٹیم کو ابھی بہت کرکٹ کھیلنی ہے اور شاہین شاہ آفریدی کا اس میں بہت بڑا کردار ادا کرنا ہوگا۔ گلیسپی نے شاہین شاہ آفریدی کو ٹیم میں نہ شامل کرنے کی ایک اور وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ ’وہ نئے باپ بنے ہیں، ہم نے یہ موقع دیکھا جہاں ہم انھیں ان کے خاندان کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔‘ اس سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں بنگلہ دیش نے پاکستان کو تاریخ میں پہلی مرتبہ شکست دی تھی، جس کے بعد پاکستانی کرکٹ ٹیم پر شدید تنقید کی جا رہی تھی اور کہا جا رہا تھا کہ سکواڈ میں کسی مستند سپنر کو شامل نہ کر کے غلطی کی گئی ہے۔ شکست کے بعد ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شان مسعود نے واضح اشارہ دیا تھا کہ سیریز کے آخری میچ میں سپنر ابرار احمد کو شامل کیا جا سکتا ہے۔

پیرا شوٹر اوانی کا گولڈ میڈل کے ساتھ نیا ریکارڈ

پیرس// پیرا شوٹر اوانی لیکھرا نے پیرالمپکس میں دو گولڈ میڈل جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن کر جمعہ کو نئی تاریخ رقم کی۔ اوانی جو ٹوکیو 2020 اولمپکس میں خواتین کی 10 میٹر ایئر رائفل اسٹینڈ ایس ایچ ون ایونٹ کے دوران پیرا اولمپک گیمز میں گولڈ میڈل جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بنی تھی پیرس میں اپنا خطاب برقرار رکھا۔ انہوں نے 249.7 پوائنٹس کا نیا پیرا اولمپک ریکارڈ قائم کرتے ہوئے ایونٹ میں اپنا دوسرا گولڈ میڈل جیتا۔ اوانی نے ٹوکیو میں 249.6 کا پچھلا ریکارڈ قائم کیا تھا مجموعی طور پر 22 سالہ اوانی جیولن پھینکنے والے دیویندر جھاجھریا کے بعد دو گولڈ میڈل جیتنے والی دوسری ہندوستانی پیرا اولمپئن ہیں۔ پیرا اولمپک گیمز میں اوانی کا یہ تیسرا میڈل ہے۔ انہوں نے ٹوکیو میں خواتین کی 50 میٹر رائفل 3 پوزیشنز ایس ایچ ون ایونٹ میں برونز میڈل بھی جیتا تھا۔ علاوہ ازیں مونا اگروال نے برونز میڈل حاصل کیا جبکہ اس زمرے جنوبی کوریائی یون ری نے سلور میڈل حاصل کیا۔ قبل ازیں فائنل میں اوانی نے ٹوکیو گیمز میں قائم اپنے پچھلے ریکارڈ کو بہتر کرتے ہوئے آٹھ کھلاڑیوں کے مقابلے میں سرفہرست رہی۔ انہوں نے کل 249.7 کے ساتھ اس زمرے میں نیا پیرا اولمپک ریکارڈ حاصل بنایا۔ ان کا پچھلا بہترین اسکور ٹوکیو پیرالمپکس میں 249.6 تھا۔ دوسری جانب مونا جو مختصر وقت کے لیے شاٹس کے فائنل راؤنڈ میں آگے تھیں، مجموعی طور پر 228.7 کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہی اور ایونٹ میں برونز میڈل جیتنے کے ساتھ ساتھ گیمز میں ملک کے میڈلس کے تعداد میں بھی اضافہ کیا۔ جنوبی کوریا کے لی یون ری نے جملہ 246.8 کے ساتھ سلور میڈل اپنے نام کیا۔ وہ 6.8 شوٹنگ کے بعد فائنل شاٹ میں گولڈ میڈل کھو بیٹھی کیونکہ اوانی نے اپنے گولڈ میڈل کا کامیابی سے دفاع کیا۔

کوہلی کو بڑے پردے پر نظر نہیں آنا چاہئے/مکیش

ممبئی// ویرات کوہلی نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے مشہور اور لیجنڈری کرکٹرز میں سے ایک ہیں۔ تاہم کوہلی کھیل کے علاوہ بزنس اور اداکاری میں بھی ماہر ہیں۔ جب کہ ان کی اپنی کمپنی ہے، وہ اکثر اشتہارات میں بھی نظر آتے ہیں، جہاں ان کی اداکاری کی مہارت کو واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ ان کی اہلیہ انوشکا شرما بھی ایک بالی ووڈ کی ایک کامیاب اداکارہ ہیں اور بالی ووڈ میں کئی ہٹ فلمیں کر چکی ہیں۔ اگرچہ بالی ووڈ میں ویرات کے لیے اب کوئی نئی بات نہیں رہی لیکن مشہور کاسٹنگ ڈائریکٹر مکیش چھابڑا نے انہیں انتباہ دیا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ کسی بھی کرکٹر کو فلمیں نہیں کرنی چاہیے۔ انہوں نے خاص طور پر ویرات کو مستقبل میں فلموں میں نظر نہ آنے کا مشورہ دیا۔ فلمساز اور کاسٹنگ ڈائریکٹر مکیش چھابڑا نے یوٹیوبر رنویر الہابادیہ کے پوڈ کاسٹ پر ویرات کوہلی کے بارے میں بات کی۔ اس دوران انہوں نے ویرات کی بہت تعریف کی اور فلموں میں نہ جانے کی وجہ بھی بتائی۔ مکیش نے سابق ہندوستانی کپتان کو ایک اچھا انسان قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ویرات پہلے ہی ایک اچھے اداکار ہیں۔ انہوں نے وہ زندگی دیکھی ہے، وہ دہلی کا رہنے والا ہے اور پنجابی بھی ہے اور اپنی کامیابی کو بہت اچھے طریقے سے سنبھالا ہے۔ یہی نہیں مقابلہ ہو، شکل ہو، ذہنی کیفیت ہو یا فٹنس، ہر سطح پر انہوں نے خود کو اچھی طرح سے برقرار رکھا ہے۔ مکیش چھابڑا نے ان کے رقص، مزاح اور نقالی کی مزید تعریف کی۔

مانو اور نیرج کرکٹرس پر بھاری پڑنے لگے

نئی دہلی// اولمپک سلور میڈلسٹ نیرج چوپڑا اور برونز میڈلسٹ مانو بھاکر کی چاندی ہوگئی۔ جیولین تھرور نیرج چوپڑا معاہدوں میں ہندوستانی کرکٹرز کو پیچھے چھوڑنے لگے۔ پیرس اولمپکس میں 2 مرتبہ برونز میڈل جیتنے والی مانو بھاکر سے بڑی کمپنیاں معاہدوں کی خواہشمند ہیں۔ تفصیلات کے مطابق نیرج چوپڑا اور مانو بھاکر کی برانڈ ویلیو میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ نیرج چوپڑا کی برانڈ ویلیو تقریباً 330 کروڑ روپے ہوگئی ہے۔ اولمپکس سے قبل نیرج چوپڑا کی برانڈ ویلیو ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے آل راؤنڈر ہاردیک پانڈیا کے برابر تھی جبکہ اب ان کی برانڈ ویلیو ہاردیک پانڈیا سے بہت زیادہ بڑھنے کی توقع ہے۔ نیرج چوپڑا اس وقت سب سے زیادہ ویلیو رکھنے والے نان کرکٹر ایتھلیٹ ہیں۔ 22 سالہ خوبرو مانو بھاکر نے غیر معمولی تیزی سے کمپنیوں کی توجہ حاصل کی ہے، انہوں نے مشروب ساز کمپنی سے حال ہی میں ڈیڑھ کروڑ روپے میں ایمبیسیڈر کا معاہدہ کیا ہے۔ پیرس اولمپکس سے قبل مانو بھاکر کے معاہدے کی سالانہ فیس 25 لاکھ روپے تھی جبکہ مانو بھاکر کی مینجمنٹ کمپنی نے 40 برانڈز کے برانز میڈلسٹ کے ساتھ معاہدے کی خواہش کا انکشاف کیا ہے۔ ریسلر ونیش پھوگٹ کی میڈل نہ جیتنے کے باوجود برانڈ ویلیو بڑھ رہی ہے، ان کی سالانہ فیس اب 25 لاکھ سے بڑھ کر ایک کروڑ روپے تک پہنچ رہی ہے۔ ظہیر خان لکھنؤ سے رابطہ نئی دہلی: سابق فاسٹ بولر ظہیر خان انڈین پریمیر لیگ کے اگلے سیزن سے قبل لکھنؤ سپر جائنٹس کی مشیر کا کردار سنبھالنے کے لیے دوڑ میں ہیں۔

میسور نے شیوموگا کو 28 رنز سے ہرایا

بنگلورو// کپتان کرون نائر (45)، منوج بھنڈاگے (23) اور جگدیش سچتھ (22) رنوں کی شاندار اننگز کے بعد ودیادھر پاٹل اور اجیت کارتک کی عمدہ گیند بازی کی بدولت جمعرات کو میسورو واریئرز نے ٹی 20 مہاراجہ ٹورنامنٹ کے 15ویں میچ میں شیوموگا لائنز کو 28 رنز سے شکست دے دی ہے۔ 180 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری شیوموگا لائنز کی ٹیم میسور کی دھاردار گیند بازی کے سامنے مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹوں پر 151 رنز ہی بنا سکی اور اسے 28 رنز سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ شیوموگا کی جانب سے کپتان نہال الال اور ابھینو منوہر نے 46-46 رنز کی اننگز کھیلی۔ ہارڈک راج (17)، ڈی اشوک (15) اور روہن نوین (11) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ بلے باز ڈبل فیگر میں بھی نہ پہنچ سکے۔ میسور کی جانب سے ودیادھر پاٹل اور اجیت کارتک نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ کرشنپا گوتم اور دیپک نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج یہاں شیوموگا لائنز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری میسور کی شروعات اچھی نہیں رہی اور پانچویں اوور میں ایس یو کارتک (8) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد کپتان کرون نائر نے اجیت کارتک کے ساتھ اننگ کو سنبھالا۔ تاہم دونوں بلے باز دوسرے وکٹ کے لیے زیادہ رنز نہیں جوڑ سکے۔ آٹھویں اوور میں اجیت کارتک 30 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ کرون نائر نے 23 گیندوں پر 45 رنز کی اننگز کھیلی، جس میں چھ چوکے اور دو چھکے شامل تھے۔ کشن بیدارے (17) اور سمیت کمار (28) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ آخری اوورز میں منوج بھانڈگے اور جگدیش سچیت نے طوفانی بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔

ڈراوڈ فلم کرنے کے خواہاں

نئی دہلی//

مداحوں نے راہول ڈراوڈ کو بطور کھلاڑی دیکھا۔ این سی اے ڈائریکٹر کے طور پر دیکھا۔ ٹیم انڈیا کے کوچ کے کردار میں نظر آئے۔ اس دوران وہ آئی پی ایل میں کپتانی کرتے بھی نظر آئے اور اب مداح ڈراوڈ کو اداکار بنتے بھی دیکھ سکتے ہیں۔ ہاں اس کا اشارہ انہوں نے خود دیا ہے۔ راہول ڈراوڈ نے اس فلم کا بھی ذکر کیا جس میں وہ کام کرنا چاہتے ہیں۔ تاہم سینما اسکرین پر ڈیبیو کرنے سے پہلے انہوں نے ایک بڑی شرط بھی رکھ دی ہے۔ راہول ڈراوڈ سے سی ایٹ ایوارڈز تقریب میں پوچھا گیا کہ اگر ان پر بائیو پک بنتی ہے تو وہ اس میں کس ہیرو کو اپنا کردار نبھاتے دیکھنا پسند کریں گے؟ اس سوال کا سامنا کرنے کے بعد راہول ڈراوڈ کے چہرے پر پہلی بار بڑی مسکراہٹ نظر آئی۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ اگر پیسہ اچھا ہے تو وہ اپنی بائیو پک میں خود کام کرنا چاہیں گی۔ واضح رہے کہ راہول ڈراوڈ نہیں نہیں اپنی بائیو پک میں خود کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تاہم اس سے پہلے ان کی شرط یہ ہے کہ انہیں اس کردار کیلئے بڑی رقم ملنی چاہیے۔

آر سری دھر افغانستان کے اسسٹنٹ کوچ بنے

کابل// افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے ہندوستان کے سابق فیلڈنگ کوچ آر سری دھر کو اپنی ٹیم کا اسسٹنٹ کوچ مقرر کیا ہے۔ وہ نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان آئندہ سیریز میں ٹیم کو جوائن کریں گے۔ افغانستان کو ستمبر میں نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ میچ اور پھر جنوبی افریقہ کے ساتھ تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کھیلنی ہے۔ ٹیسٹ میچ ہندوستان کے شہر گریٹر نوئیڈا میں کھیلا جائے گا اور ون ڈے سیریز شارجہ میں کھیلی جائے گی۔ سری دھر لیول 3 کے سند یافتہ کوچ ہیں۔ اے سی بی نے کہا ہے کہ سری دھر کے معاہدے کو مستقبل میں طویل مدت تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ نوے کی دہائی میں حیدرآباد کے لیے بائیں ہاتھ کے اسپنر کے طور پر کھیلنے والے سری دھر نے 2001 میں اپنے کوچنگ کیریئر کا آغاز کیا۔ وہ 2014 کے انڈر 19 ورلڈ کپ کے وقت ہندوستانی جونیئر ٹیم میں شامل ہوئے۔ اسی سال انہوں نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں کنگز الیون پنجاب کی ٹیم کے ساتھ بھی کام کیا۔ اس کے بعد وہ 2014 سے 2021 تک مسلسل سات سال تک ہندوستانی ٹیم کے فیلڈنگ کوچ رہے۔

رضوان ٹیسٹ میں 150 رنز بنانے والے پانچویں پاکستانی وکٹ کیپر بلے باز بن گئے

راولپنڈی// پاکستانی کھلاڑی محمد رضوان ٹیسٹ میں 150 رنز بنانے والے پاکستانی ٹیم کے پانچویں وکٹ کیپر بیٹسمین بن گئے۔ راولپنڈی میں بنگلا دیش کے خلاف پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں وکٹ کیپر بلے باز محمد رضوان نے 3 چھکوں اور 9 چوکوں کی مدد سے 150 رنز بنائے۔ اس سے قبل محمد رضوان نے ٹیسٹ میں سب سے زیادہ 115 رنز بنا رکھے تھے۔ یاد رہے کہ سال 2009 میں سابق وکٹ کیپر بیٹر کامران اکمل نے آخری مرتبہ سری لنکا کے خلاف کراچی ٹیسٹ میں 158 رنز کی اننگز کھیلی تھی۔

ہندستان کے ساتھ ٹیسٹ میچوں میں بنائے گئے رن بیش قیمتی ہوں گے/ ہیڈن

میلبورن// آسٹریلیا کے سابق اوپنر میتھیو ہیڈن نے کہا کہ ہندوستان کے ساتھ پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں تین ڈراپ ان پچیں ہوں گی، ان پر ہوم ٹیم کو فائدہ نہیں ملے گا اور یہاں جو رن بنیں گے بیش قیمتی ہوں گے ہیڈن نے یہ بات سی اے کی کرکٹ ریٹنگ ایوارڈز کی تقریب کے دوران ان ٹیسٹ میچوں (پرتھ، ایڈیلیڈ، برسبین، میلبورن اور سڈنی) میں استعمال ہونے والی پانچ مختلف پچوں کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا "پانچ میں سے تین، یعنی پرتھ، ایڈیلیڈ اور سڈنی میں ڈراپ ان پچز ہوں گی۔" ڈراپ ان پچز وہ ہوتی ہیں جو باہر سے لا کر میدان میں لگائی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایڈیلیڈ میں کھیلا جانے والا ٹیسٹ میچ ڈے اینڈ نائٹ ہوگا، اس لیے جیسے جیسے شام قریب آتی جائے گی بلے بازوں کے لیے حالات بہت مشکل ہوتے جائیں گے۔ ان حالات میں آسٹریلیا کا ہوم ایڈوانٹیج بہت کم ہو جائے گا۔ فرض کریں کہ آپ بیٹنگ کر رہے ہیں اور آپ 130- 4 ہیں لیکن ٹوالائٹ میں آپ کا اسکور 150- 8 بھی ہو سکتا ہے۔ اس لیے آپ مقابلے میں اپنا غلبہ برقرار نہیں رکھ سکتے۔ یہ پورے وقت اسی طرح ہوتا رہے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک مختلف قسم کی کرکٹ دیکھنے کو ملے گی کیونکہ وہ روایتی پچیں اب نہیں رہیں۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں انہوں نے کہا "آپ لائن اپ کو دیکھتے ہیں۔

کرسٹیانو رونالڈو کے یوٹیوب چینل کو چند گھنٹوں میں لاکھوں سبسکرائبرز مل گئے

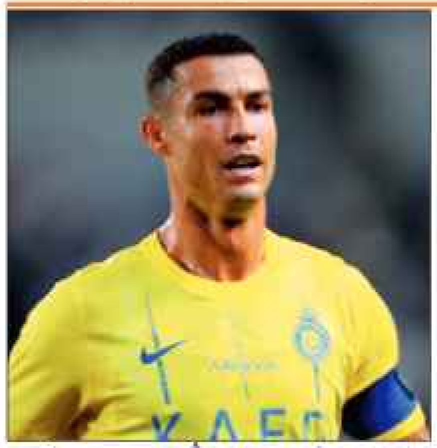

ویب ڈیسک// معروف فٹبال اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے یوٹیوب کی دنیا میں دھماکے دار انٹری کی ہے اور اپنے چینل "UR" کا آغاز کیا ہے۔ 39 سالہ کھلاڑی، جنہیں دنیا کے عظیم ترین فٹبالرز میں شمار کیا جاتا ہے، نے بدھ کے روز اپنے چینل کا اعلان کیا اور اس کے آغاز کے بعد سے ہی اس کی مقبولیت میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ صرف 5 گھنٹوں کے اندر ہی رونالڈو کے چینل نے 50 لاکھ سے زیادہ سبسکرائبرز حاصل کر لیے اور اس نے سب سے کم وقت میں اتنے سبسکرائبرز حاصل کرنے کی تاریخ رقم کی ہے۔ یہ تیز رفتار اضافہ بتاتا ہے کہ UR یوٹیوب چینل تاریخ کا سب سے تیزی سے بڑھنے والا چینل بن سکتا ہے۔ جو فی الحال پروڈکٹ ویڈیو مواد بنانے والے مسٹر بیسٹ کے پاس ہے، جن کے 311 ملین سبسکرائبرز ہیں۔ اپنی پہلی ویڈیو میں رونالڈو نے اپنے فٹبال کے شوق کا اظہار کیا اور میدان کے علاوہ اپنی زندگی کے بارے میں بھی معلومات شیئر کیں۔ کرسٹیانو رونالڈو نے کہا کہ مجھے یہ پروجیکٹ حقیقت میں لانے پر بہت خوشی ہے، یہ کافی عرصے سے میرے ذہن میں تھا لیکن اب آخر کار ہمارے پاس اسے حقیقی بنانے کا موقع ہے۔ اسٹار فٹبالر نے مزید کہا کہ میں ہمیشہ سے سوشل میڈیا پر مداحوں کے ساتھ مضبوط تعلق سے لطف اندوز ہوتا آیا ہوں اور میرا یوٹیوب چینل مجھے اس کے لیے ایک اور بڑا پلیٹ فارم فراہم کرے گا، جس میں لوگ میرے خاندان اور مختلف موضوعات پر میری رائے کے بارے میں مزید جانیں گے۔

گیم چیرز الٹیمیٹ فریسبی گیم صنفی مساوات خواتین کی قائدانہ ترقی کو فروغ دینے کی پہل

نئی دہلی// ہندوستان میں امریکی سفارت خانہ اور قونصل خانے گیم چینجرز الٹیمیٹ فریسبی کے ذریعے صنفی مساوات اور خواتین کی قیادت کو آگے بڑھانے کی ایک پہل ہے۔ فریسبی ایک پلاسٹک ڈسک ہوتا ہے۔ ڈسک کو پھینک کر ایک کھلاڑی سے دوسرے کھلاڑی کے پاس بھیجا جاتا ہے۔ یہ کھیل قومی راجدھانی گوہاٹی، حیدرآباد اور چنئی میں 19 سے 24 اگست تک شروع کی جائے گا اور ممبئی میں 26 سے 31 اگست تک جاری رہے گی اور اس کے ذریعے پورے سال ان علاقوں کی شہری اور دیہی برادریوں کی 100 خواتین کوچ کو تربیت دی جائے گی۔ اس پروگرام کا مقصد مخلوط صنفی کھیلوں کے ذریعے نوجوان خواتین کی قائدانہ صلاحیتوں کی نمائندگی کو فروغ دینا ہے۔ الٹیمیٹ فریسبی ایک سیلف ٹائٹل گیم ہے، جس میں کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ایک دوسرے کو قواعد کے لیے جوابدہ رکھیں (بشمول جسمانی رابطہ نہیں)۔ اگر اور جب کوئی غلطی، غلطی، یا حادثہ پیش آتا ہے، تو کھلاڑی کھیل کو روک دیتے ہیں، اور ایک دوسرے سے بات چیت کرتے ہیں کہ کیا ہوا ہے۔ تنازعہ حل ہونے کے بعد کھلاڑیوں کو آگے بڑھ کر اپنی غلطی کو درست کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ میدان میں تنازعات کا حل سیکھ کر کھلاڑی ان طریقوں کو کام کی جگہ یا اپنی کمیونٹی میں اپنے روزمرہ کے باہمی تنازعات میں لا سکتے ہیں۔ الٹیمیٹ فریسبی ایک مخلوط صنفی کھیل ہے، جس میں زیادہ تر کھیلوں کی طرح خواتین اور مردوں کو الگ الگ مقابلہ کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ ہندوستان میں جنس اس میں اہم کردار ادا کرتی ہے کہ عورت اور مرد معاشرے اور ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح بات چیت کرتے ہیں۔ مخلوط جنس کی ٹیم پر کھیلنا ان چند شعبوں میں سے ایک ہے جہاں دونوں صنفوں کو ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرنے اور مشترکہ مقصد کے لیے مل کر کام کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اس پروگرام کا آغاز کوچ ڈیولپمنٹ ورکشاپس اور تعلیمی اداروں اور اسپورٹس کمپلیکس میں منعقد ہونے والے ہم جنس کے 7 بیتی سیشنز سے ہوگا۔ اس کی تربیت ذاتی اور ورچوئل دونوں طرح سے دی جائے گی۔

پونٹنگ نے اسٹارک، کمنز کے بجائے بھارتی پیسر بمراہ کو بہترین بولر قرار دیدیا

سڈنی// آسٹریلیا کے سابق کپتان اور کرکٹ لیجنڈ رکی پونٹنگ نے مچل اسٹارک اور پیٹ کمنز کے بجائے ایشیائی کرکٹر کو دنیا کا بہترین بولر قرار دیدیا۔ کئی ورلڈکپ ٹرافیز اپنے ہاتھوں میں تھامنے والے رکی پونٹنگ نے بھارتی پیسر جسپریت بمراہ کی تعریف کرتے ہوئے ان کے اب تک کے سفر کو سراہا ہے۔ بمراہ کچھ عرصہ قبل اپنے کیریئر میں کافی خطرناک انجری کا شکار ہوئے تھے لیکن وہ تمام فارمیٹس میں پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط اور مہلک بولر کے طور پر سامنے آئے۔ پونٹنگ کا کہنا تھا کہ بہت سے لوگ سوال کر رہے تھے کہ کیا بمراہ انجری کے بعد بھی بھارت کے کلیدی بولر کے طور پر واپس آئیں گے لیکن ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2024 میں اپنی غیر معمولی کارکردگی سے انھوں نے تمام شکوک و شبہات اور ناقدین کو خاموش کردیا۔ سابق آسٹریلوی کپتان نے اس بات پر بھی حیرانی کا اظہار کیا کہ بمراہ کس طرح اس کھیل میں اب تک کے بہترین بولروں میں سے ایک کے طور پر واپس آئے ہیں۔ پونٹنگ نے بمراہ کو جدید دور کا بہترین آل فارمیٹ بولر بھی قرار دیا۔

بابر اعظم پہلی بار ہوم گراؤنڈ پر بغیر رن بنائے آؤٹ

کراچی// پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان بابر اعظم پہلی بار ہوم گراؤنڈ پر بغیر رن بنائے آؤٹ ہوگئے۔ بنگلا دیش کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں بابر اعظم صفر پر آؤٹ ہوئے اس سے قبل تمام 7 ڈک پاکستان سے باہر ہوئے تھے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,